اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 21-08-2022

اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
1۔بارشوں وسیلاب سے متاثرہ بہن بھائیوں کو تنہا نہیں چھوڑینگے، قائم مقام گورنر بلوچستان	مشرق ودیگر اخبارات
2۔جنرل باجوہ کی فوج کو تعاون بڑھانے کی ہدایت باعث تقویت ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
3۔فوج تمام وسائل بروئے کار لاکر سیلاب متاثرین کی مدد کرے، آرمی چیف	جنگ ودیگراخبارات
4۔پاک ایران باڈر پر 6 مارکیٹیں بنیں گی ایک کا افتتاح جلد ہوگا، وفاقی وزیر تجارت	انتخاب ودیگراخبارات
5۔زمینداروں کے مسائل کا احساس وزیراعظم سے ملاقات کراؤں گا، وفاقی وزیر ہاشم نوتیزئی	مشرق ودیگراخبارات
6۔بلوچستان میں بارشوں وسیلاب سے تباہی مچ گئی وفاقی حکومت پیکج کا اعلان کرے، صوبائی وزراء	مشرق ودیگراخبارات
7۔سیلاب وبارشوں سے متاثرین کی آبادکاری کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں، صوبائی مشیر داخلہ	مشرق ودیگراخبارارت
8۔صحت کے شعبے میں اصلاحات وبہتری کیلئے کوشاں ہیں، احسان شاہ	جنگ ودیگراخبارات
9۔زراعت ملکی معیشت میں انتہائی اہم ہے، نصیب اللہ مری	سینچری ودیگراخبارات
10۔پاک فوج کی جانب سے سیلاب متاثرین میں امدادی اشیاء اور راشن تقسیم	جنگ ودیگراخبارات
11۔عوام کو سہولیات کی فراہمی کیلئے ترجیحی پالیسیاواقدامات ناگزیر ہیں	مشرق ودیگراخبارات
12۔حالیہ بارشوں سے اکثر ڈیم بھر گئے۔زمیندار اور بزگر خوش، پشتونخوا میپ	جنگ ودیگراخبارات
13۔شرپسند عناصر کی جناح روڈ پر فائرنگ قابل مذمت ہے، اے این پی	جنگ ودیگراخبارات
14۔سیلاب، طوفان اور دیگر آفتیں ہمارے اعمال کے نتائج ہیں، جمعیت نظریاتی	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان

چمن، نمائندہ 92 نیوز کو لوٹنے والا ملزم گرفتار، اسلحہ برآمد، معمولی تکرار پر دوستوں کے ہاتھوں دوست قتل، کوئٹہ، تحریک انصاف کی رہنما سابق شوہر کی فائرنگ سے جاں بحق، قلات، بوری بند لاش برآمد، سرکلر روڈ گاڑیوں میں تصادم فائرنگ سے نوجوان زخمی، کوئٹہ، سول ہسپتال ٹراما سینٹر میں فائرنگ۔

عوامی مسائل

قلات رابطہ سڑکوں کی عدم بحالی متاثرہ علاقوں میں ادویات وخوراک ناپید، بارشیں اور سیلاب تحصیل بیلہ تباہی کے دہانے پر پہنچ گیا، قلات میں ہیضہ کی وباء پھوٹ پڑی، بچہ جاں بحق، درجنوں متاثر، میٹروپولیٹن کو ملنے والے 17 کروڑ غائب شہر گندگی کے ڈھیر میں تبدیل۔

DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 21-08-2022

اداریہ

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**امریکہ پاکستان کے سیلاب زدگان کیلئے امداد کا اعلان**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہا امریکہ نے پاکستان کے سیلاب زدہ علاقوں میں امدادی اور بحالی کے کاموں کیلئے اضافی دس لاکھ ڈالر کا اعلان کرتے ہوئے یقین دلایا ہے کہ مشکل کی اس گھڑی میں پاکستان کی حکومت اور عوام کے ساتھ کھڑے ہیں اور موسمیاتی بحران کے اثرات کم کرنے کیلئے مل کر کام جاری رکھیں گے۔ بدترین سیلاب سے پورے ملک خصوصاً بلوچستان کو ناقابل بیان تباہی کا سامنا کرنا پڑا اموت کی تعداد 200 سے تجاوز کر گئی ہے انفراسٹرکچر جزوی یا کلی طور پر تباہ ہو چکا ہے بحالی اور آبادکاری کیلئے ابتدائی تخمینہ صرف بلوچستان میں پچاس سے ساٹھ ارب روپے کے درمیان ہے اتنے وسائل مہیا کرنا نہ وفاقی حکومت کے بس میں ہے نہ صوبائی حکومت تنہا اتنا بوجھ برداشت کر سکتی ہے اس کیلئے عالمی اداروں اور دوست ممالک کا تعاون ناگزیر ہو چکا ہے۔ غالباً وفاقی حکومت نے عالمی اداروں سے سیلاب کے بعد آبادکاری اور بحالی کیلئے رابطہ کیا ہے امریکہ کی جانب سے دس لاکھ ڈالر امداد ایک اچھی ابتداء ہے توقع ہے دیگر دوست ممالک بھی پاکستان کی مدد اور تعاون کیلئے آگے آئیں گے۔

اداریہ

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**سیلاب زدگان کی بحالی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**سیاسی اور معاشی استحکام،سیاسی اتفاق رائے کی ضرورت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**سیلاب متاثرہ خاندانوں کیلئے 25ہزار روپے امداد کا اعلان**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان کوہ سلیمان چلغوزے کے جنگلات میں لگنے والی آگ نے لوگوں کے روزگار تباہ کردئیے** " کے عنوان سے رفیع اللہ مندوخیل کی رپورٹ شائع کی۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب نے تباہی مچادی**" کے عنوان سے معظم خان کی رپورٹ شائع کی۔

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**ڈوبتا بلوچستان** " کے عنوان سے ببرک کارمل جمالی کی رپورٹ شائع کی۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**ڈوبتا بلوچستان** " کے عنوان سے ببرک کارمل جمالی کی رپورٹ شائع کی۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**نصیر آباد ڈویژن میں سیلاب کی تباہ کاریاں اور حکومتی اقدامات**" کے عنوان سے اختر مینگل کی رپورٹ شائع کی۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان میں بارش کی تباہ کاریاں عملی اقدامات کا فقدان** " کے عنوان سے وسیم شہزاد پال کی رپورٹ شائع کی۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**سیلاب کی تباہ کاریاں اور ہمارے ارباب اختیار** " کے عنوان سے ولی محمد زہری کی رپورٹ شائع کی۔

Bakhsh

برائے **ڈائریکٹر جنرل**

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bul... ly: ________ Dated: ________ Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA ★★

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BC-J-1 2841993-2842018-2841078

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 51 | اتوار 22 محرم الحرام 1444ھ 21 اگست 2022ء | نمبر 228

جنرل باجوہ کی فوج کو تعاون بڑھانے کی ہدایات باعث تقویت ہے، قدوس بزنجو

12 ویں کور کے کمانڈر امدادی سرگرمیوں کی نگرانی کررہے ہیں

پاک فوج کی انجینئرنگ کور اور ایف ڈبلیو او کی مدد سے شاہراہوں کی فوری بحالی ممکن، مشترکہ کاوشوں کے بہتر نتائج سامنے آئینگے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے پاک فوج کے سربراہ جنرل قمر جاوید باجوہ کی جانب سے بلوچستان میں سیلابی صورتحال میں پاک فوج کی معاونت میں مزید اضافہ کی ہدایت کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاک فوج ہمیشہ قدرتی آفات اور غیر معمولی حالات میں عوام کی مدد کرنے میں پیش پیش رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ پاک فوج اپنی اس شاندار روایت کو برقرار رکھتے ہوئے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ریسکیو اور امدادی سرگرمیوں میں مصروف عمل ہے پاک افواج کی معاونت عوام اور سول انتظامیہ کے لیئے باعث تقویت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور امدادی سرگرمیوں کی نگرانی کررہے ہیں انہوں نے کہا کہ اس وقت شدید بارشوں اور سیلاب سے بلوچستان کا ملک بھر سے زمینی رابطہ منقطع ہے صوبائی ادارے نا مساعد صورتحال کے باوجود سڑکوں کی بحالی کے لیئے بھرپور محنت کررہے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاک فوج کی انجینئرنگ کور اور ایف ڈبلیو او کی مدد سے شاہراہوں کی فوری بحالی ممکن ہو سکتی ہے صوبائی محکمہ مواصلات این ایچ اے اور پاک فوج کے اداروں کی مشترکہ کاوشوں کے بہتر نتائج سامنے آئینگے انہوں نے کہا کہ عارضی پلوں کی تعمیر سے متاثرہ علاقوں تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہے جس سے متاثرین تک امدادی سامان کی فوری اور بروقت ترسیل ممکن ہو سکے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ شاہراہوں کی بحالی کے لئے معاونت کے حصول کے حوالے سے پاک فوج سے درخواست کی جائے گی۔

وزیراعلیٰ کو صوبے میں چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی تعلیم کے منصوبے پر بریفنگ

حکومت اس سلسلے میں آئی سی اے پی کو ہر ممکن معاونت فراہم کرے گی، انسٹیٹیوٹ کے وفد سے قدوس بزنجو کی گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے صدر انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس پاکستان اشفاق یوسف تولہ کی قیادت میں انسٹیٹیوٹ کے وفد نے یہاں ملاقات کی۔ اس موقع پر چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی، وزیراعلیٰ کے پرنسپل سیکریٹری لعل جان جعفر، کونسل ممبر آئی سی اے پی شہاب قادر، پی ایف ایم اسپیشلسٹ جہانگیر خان کاکڑ، کوارڈینیٹر آئی سی اے پی بلوچستان افسر زبشیر احمد اور ممبر آئی سی اے پی مسعود احمد بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ کو صدر آئی سی اے پی نے صوبے میں چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی تعلیم کے آئی سی اے پی کے منصوبے اور اس پیشے کی ترقی کے لیے اقدامات پر بریفنگ دی انہوں نے بتایا کہ آئی سی اے پی نے بلوچستان کے مستحق طلباء کو اسکالرشپ فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے وزیراعلیٰ نے آئی سی اے پی کی جانب سے صوبے میں سی اے کی تعلیم کی ترویج اور ادارے کے دیگر اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومت اس سلسلے میں آئی سی اے پی کو ہر ممکن معاونت فراہم کرے گی تاکہ صوبے کے طلباء اس پیشے میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 21 AUG 2022 Page No. 2

بارشوں و سیلاب سے متاثرہ بہن بھائیوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، قائم مقام گورنر بلوچستان

بلوچستان میں سیلاب سے صورتحال خراب ہے پاک فوج اور حکومت کی جانب سے صورتحال کو بہتر بنانے کی کوشش کر رہے ہیں، جان جمالی

اوستہ محمد و دیگر علاقوں میں بڑی تباہی مچادی، وزیراعظم سے رابطے میں ہیں انشاءاللہ کوشش کریں گے کہ تمام متاثرین کی فوری مالی امداد کی جائے

اوستہ محمد (آن لائن) قائمقام گورنر میر جان محمد جمالی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں حالیہ بارشوں سے صوبے کا صورتحال خراب ہے لیکن پاک فوج اور حکومت کی جانب سے صورتحال کو بہتر بنانے کی کوشش کر رہے ہیں ہم اپنے بلوچستان کے بھائی بہنوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اوستہ محمد کے صحافیوں سے ٹیلی فونک بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پورے بلوچستان کی........

بقیہ نمبر9 صفحہ 10 پر

حالت خراب ہے۔ بارشوں نے تباہی مچادی۔ اوستہ محمد، گنداخہ میں اموات ہوئے سرکاری سطح پر رپورٹ طلب کر لیا ہے حکومت بلوچستان کوشش کر رہی ہے کہ فوری مدد کی جائے ہر طبقہ پریشان ہے۔ چار روز سے مسلسل طوفانی بارش ضلع جعفرآباد، اوستہ محمد، گنداخہ کے علاقوں میں تباہی مچادی گنداخہ اوستہ محمد اور دیگر علاقوں میں گھروں کے گرنے پر دس افراد کے جاں بحق کے اطلاعات کے بعد سینئر صحافی علی مردان جمالی نے قائم مقام گورنر اور حلقہ کے ایم پی اے بزرگ سیاستدان میر جان محمد خان جمالی سے ٹیلیفون پر رابطہ کیا جان محمد خان جمالی نے کہا کہ میں نے سرکاری سطح پر معلومات لے رہا ہوں اور آپ بھی رابطے میں رہیں جان کاری دیں۔ قدرتی آفات سے مقابلہ تو نہیں کر سکتے ہیں بس اللہ کے حضور معافی مانگ رہے ہیں انہوں نے کہا کہ اس وقت ہنگامی اجلاس اسی سلسلہ میں ہو رہا ہے کوئٹہ ہوں۔ وزیراعظم سے رابطے میں ہیں انشاءاللہ کوشش کریں گے کہ تمام متاثرین کی فوری مالی امداد کی جائے میر جان محمد خان جمالی نے کہا کہ یہ آپ حقیقت کر رہے ہیں کہ دیہاڑی دار لوگ سمیت سب پریشان ہیں ان کی مالی مدد اور انہیں راشن دی جائے انشاءاللہ سب ہنگامی بنیادوں پر کام ہوگا صحت کے بھی سہولیات دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مواصلات کا نظام بھی مفلوج ہو گیا ہے۔ اللہ پاک رحم کرے پورے بلوچستان کی صورت حال خراب ہے لیکن پاک فوج کی مدد سے صورت حال کو بہتر بنانے کی کوشش کریں گے حکومت بلوچستان بھرپور انداز سے کوشش کر رہی ہے ہم اپنے بلوچستان بھائیوں بہنوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔

سیلاب اور بارشوں سے متاثرین کی آبادکاری کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں، ضیاء لانگو

متاثرہ سڑکوں کی دوبارہ بحالی کیلئے اقدامات جاری ہیں حکومت ضلعی انتظامیہ اور پی ڈی ایم اے بھرپور نگرانی کر رہے ہیں، مشیر داخلہ

قلات میں 600 خاندانوں کیلئے چوتھے اسپیل میں امدادی سامان فراہم کیا گیا ہے، بارشوں سے وسیع پیمانے پر انفراسٹرکچر تباہ ہوا ہے

سرکٹ ہاؤس میں عوام اور بی اے پی کارکنوں کی ملاقات، بارشوں سے ہونیوالی تباہی سے آگاہی حاصل کی، مسائل کے حل کی یقین دہانی

قلات (خ ن) مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا جس میں ضلع قلات میں مون سون بارشوں سیلابی صورتحال اور امدادی سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا اجلاس کو ڈپٹی کمشنر قلات میر اللہ بادینی نے نقصانات اور امدادی کارروائیاں پر تفصیلی بریفنگ دی اجلاس میں ڈپٹی کمشنر قلات، اسسٹنٹ کمشنر قلات، ایکسین بی اینڈ آر، ایکسین پی ایچ ای، ڈپٹی ڈائریکٹر ایگریکلچر و دیگر متعلقہ........

بقیہ نمبر6 صفحہ 10 پر

حکام نے اجلاس میں شرکت کی۔ ڈپٹی کمشنر نے اجلاس کے شرکا کو ... پدراران، گزگ، جوہان، نچارہ، نیمرغ، گران ... کے علاقوں میں فصلوں کو نقصان پہنچا ہے مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ نے متعلقہ اداروں کو تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانے کی ہدایت کردی انہوں نے کہا کہ موجودہ چیلنج بہت بڑا ہے اور محدود وسائل میں رہتے ہوئے ہم متاثرین کی مکمل بحالی میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔ مشیر داخلہ نے ہدایات کی ہے کہ سیلاب اور بارشوں کے متاثرین کی آبادکاری کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں محکمہ پی ڈی ایم اے اور ضلعی انتظامیہ کی متاثرین کی امداد اور بحالی کیلئے کردار قابل تحسین ہیں مزید بارشوں کے امکان کے تناظر میں اپنی صلاحیتوں کو مزید بہتر بنائیں میر ضیاء نے کہا کہ اس وقت ضلع قلات میں 600 خاندانوں کیلئے چوتھے اسپیل میں امدادی سامان فراہم کیا گیا ہے اور سیلاب سے متاثرہ سڑکوں کی بحالی کیلئے اقدامات جاری ہے اور ضلعی انتظامیہ اور محکمہ پی ڈی ایم اے امداد و بحالی کی سرگرمیوں کی نگرانی اور اس میں اپنا کردار ادا کر رہے میر ضیاء نے کہا کہ اس وقت ضلع قلات میں پیاز اور سیب کی فصلوں کو زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ غیر معمولی بارشوں سے وسیع پیمانے پر نقصان ہوئیں اور قیمتی انسانی جانوں کے نقصان کے ساتھ انفراسٹرکچر بھی تباہ ہوا۔ دوسری جانب۔ صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے سرکٹ ہاؤس قلات میں بلوچستان عوامی پارٹی کے کارکنوں اور عوام سے ملاقات کی مشیر داخلہ نے پارٹی کارکنوں کے مسائل اور ان کی تجاویز براہ راست سنی اور ان کے فوری حل کیلئے موقع پر ہی احکامات جاری کیے اس موقع پر مختلف محکموں کے افسران بھی موجود تھے میر ضیاء اللہ نے کہا کہ مخلص، محنتی کارکن پارٹی کا اہم اثاثہ ہیں، بلوچستان عوامی پارٹی ایک متحرک جماعت ہے، بلوچستان عوامی پارٹی مسائل کے حل کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کر رہی ہے۔

بلوچستان میں بارشوں و سیلاب سے تباہی مچ گئی وفاقی حکومت پیکیج کا اعلان کرے، صوبائی وزراء

حکومت عوام کی مدد کرنے کیلئے تمام تر کوششوں کو بروئے کار لارہی ہے مخیر حضرات مدد کیلئے آگے آئیں، نور محمد دمڑ، حاجی محمد طور اتمان خیل

بارشوں سے متاثرہ علاقوں کی مدد اور امدادی سامان پہنچانے کیلئے صوبائی حکومت اور ادارے بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں، رکن مٹھا خان کاکڑ

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء حاجی نور محمد دمڑ، حاجی محمد خان طور اتمان خیل اور رکن صوبائی اسمبلی حاجی مٹھا خان کاکڑ نے کہا ہے کہ حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلاب ریلوں نے مختلف علاقوں میں تباہی مچادی ہے حکومت عوام کی مدد کرنے کیلئے تمام تر کوششوں کو بروئے کار لارہی ہے وفاقی حکومت زیادہ نقصان کے حوالے سے پیکیج کا اعلان جبکہ مخیر حضرات بھی آگے آکر اس کار خیر میں اپنا حصہ ڈالیں مشترکہ........

بقیہ نمبر41 صفحہ 10 پر

بیان جاری کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حالیہ بارشوں سے پورے بلوچستان میں ایسے جگہ نہیں جہاں نقصانات نہیں ہوئے لیکن بعض علاقوں میں زیادہ اور بعض میں کم ہوئے طوفانی بارشوں سے زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی ہے مختلف قومی شاہراہیں بند ہونے سے اندرون بلوچستان اور اندرون ملک رابطے بھی منقطع ہو گئے ہیں بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہے جہاں زیادہ اور مسلسل موسلادھار بارش جاری ہے بارشوں سے متاثرہ علاقوں کی مدد اور امدادی سامان پہنچانے کیلئے صوبائی حکومت وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں کوشاں ہے لیکن زیادہ نقصان ہونے کی وجہ سے صوبائی حکومت بھی ان کو کنٹرول نہیں کر سکتا ہے وفاقی حکومت اس سلسلے میں بڑے پیکیج کا اعلان اور بڑے پیمانے پر امدادی سامان روانہ کریں جبکہ بلوچستان اور ملک سے تعلق رکھنے والے چاہئے وہ پاکستان سے ہو یا ملک سے باہر وہ آگے آکر اس کار خیر میں حصہ ڈال کر امداد کی صورت میں یا نقد متاثرہ افراد میں تقسیم کریں۔

JANG QUETTA

صحت کے شعبے میں اصلاحات و بہتری کیلئے کوشاں ہیں، احسان شاہ

ٹیلی ہیلتھ ٹیکنالوجی سے طبی سہولیات کی فراہمی احسن اقدام ہے، افسران سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ نے کہا ہے کہ حکومت شعبہ طب میں اصلاحات اور بہتری لانے کیلئے کوشاں ہے بنیادی صحت کے شعبے کو مزید فعال بنانے کیلئے ہر ممکن کوشش کریں گے PPHI-B کے زیر اہتمام صوبے کے دور دراز اضلاع میں ٹیلی ہیلتھ ٹیکنالوجی کے ذریعے طبی سہولیات کی فراہمی احسن اقدام ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز PPHI-B کے ہیڈ آفس کا دورہ کرنے کے موقع پر آفیسران سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز بلوچستان ڈاکٹر نور قاضی بھی ان کے ہمراہ تھے۔ اس موقع پر CEO-PPHI اسفند یار بلوچ نے صوبائی وزیر صحت کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ ادارے کے زیر اہتمام صوبے میں 735 بنیادی مراکز صحت فعال ہیں جہاں پر لوگوں کو ان کی دہلیز پر بنیادی صحت کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ انہیں مزید بتایا گیا کہ PPHI-B کے زیر اہتمام 136 لیبر رومز جن میں 41 لیبر رومز میں 24/7 زچہ و بچہ کی خدمات فراہم کی جارہی ہیں۔ پولیو مہم اور روٹین امیونائزیشن کی بہتری کیلئے عارضی بنیادوں پر 265 ویکسینیٹرز بھی تعینات کئے گئے ہیں صوبے کے 10 اضلاع میں ٹیلی ہیلتھ سینٹرز اور کوئٹہ میں ایک موبائل ٹیلی ہیلتھ یونٹ کام کر رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 21 AUG 2022 Page No. 3

زمینداروں کے مسائل کا احساس، وزیراعظم سے ملاقات کراؤں گا، ہاشم نوتیزئی

حالیہ بارشوں سے 1500 کھمبے متاثر، کیسکو کو 266 ملین روپے کا نقصان اٹھانا پڑا ہے، عبدالکریم جمالی

جولائی 2022 تا جون 2023 تک بجلی کے بل معاف، بجلی کے کوٹہ میں اضافہ کیا جائے، زمیندار ایکشن کمیٹی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وفاقی وزیر مملکت برائے توانائی (پاور ڈویژن) میر ہاشم نوتیزئی نے کہا ہے کہ زمینداروں کے مسائل کا حل ہماری اولین ترجیح ہے کیونکہ صوبے کی اکثریت لوگوں کا روزگار زراعت سے وابستہ ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے زمیندار ایکشن کمیٹی کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو انجینئر عبدالکریم جمالی اور کیسکو کے دیگر حکام موجود تھے جبکہ زمیندار ایکشن کمیٹی کے وفد کی نمائندگی رکن صوبائی اسمبلی ملک نصیر شاہوانی اور عبدالرحمن بازئی کررہے تھے وفاقی وزیر مملکت ہاشم نوتیزئی نے کہا کہ زمینداروں کے مسائل کے حل کیلئے خصوصی طور پر وزیر اعظم پاکستان میاں شہباز شریف سے ملاقات کے لئے درخواست کرینگے۔ ہاشم نوتیزئی نے کہا کہ بارش کی وجہ سے گرے ہوئے کھمبوں کی تنصیب کا کام مکمل کیا جاچکا ہے جبکہ کچھ علاقوں میں تنصیب کا عمل بھی تیزی سے جاری ہے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو انجینئر عبدالکریم جمالی نے کہا کہ حالیہ مون سون بارشوں کی وجہ سے صوبہ بھر میں اب تک تقریباً 15 سو سے زائد کھمبے گرگئے ہیں جس کی وجہ سے کیسکو کو تقریباً 266 ملین روپے کا نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیسکو اسٹاف نے دن رات محنت کرکے بجلی کی فراہمی بحال کردی ہے جبکہ کچھ علاقوں میں حالیہ بارش کی وجہ سے مزید گرے ہوئے کھمبوں کی دوبارہ تنصیب کا کام جاری ہے۔ کیسکو چیف نے زمینداروں سے اپیل کی کہ وہ اپنے بجلی کے بل جمع کراتے جائیں تاکہ انھیں یومیہ 6 سے 8 گھنٹے بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے قبل ازیں رکن صوبائی اسمبلی ملک نصیر احمد شاہوانی نے وفاقی وزیر مملکت برائے توانائی اور چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو کو زمینداروں کے مسائل سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ حالیہ بارشوں کے نتیجے میں زمینداروں کو کافی نقصان اٹھانا پڑا ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ ان کے جولائی 2022 تا جون 2023 تک بجلی کے بل معاف کئے جائیں اور اس کے ساتھ ساتھ بجلی کے کوٹہ میں بھی اضافہ کو یقینی بنائیں علاوہ ازیں زمینداروں کے ساتھ 2015ء میں ہونے والے معاہدے پر بھی نظر ثانی کی جائے

Century Express Quetta

زراعت ملکی معیشت میں انتہائی اہم ہے، نصیب اللہ مری

کوہلو اور ہنجگور میں زراعت سے متعلق اہم پروجیکٹ جلد شروع کیا جائے گا

ٹریکٹر حاصل کرنیوالے زمیندار زراعت کے شعبے کو مزید مستحکم کریں گے، خطاب

کوہلو (نمائندہ ایکسپریس) محکمہ زراعت ایم ایم ڈی کی طرف سے قرعہ اندازی میں نکلنے والے خوش قسمت زمینداروں کو ٹریکٹر حوالے کئے گئے تقریب ڈپٹی کمشنر آفس کوہلو میں منعقد ہوئی جہاں پر صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے دس زمینداروں کو انکے ٹریکٹر کی چابیاں اور کاغذات حوالے کئے تقریب میں ڈپٹی کمشنر کوہلو قربان علی مگسی قبائلی رہنما میر نثار احمد مری میر دوست علی مری وڈیرہ ربنواز ژنگ وڈیرہ غازی خان لوہارانی وڈیرہ بالاچ خان حاجی عبدالرحمٰن کنگرانی رسالدار میجر شیر محمد مری رسالدار میجر مولاداد زرکون تحصیلدار جلال مری ایم ایم ڈی کے آفیسران عزیز احمد بزدار میر غلام قادر مری بھی موجود تھے اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے کہا کہ زراعت کا شعبہ ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے آج ٹریکٹر ملنے والے خوش قسمت زمینداروں سے توقع رکھتا ہوں کہ وہ کوہلو میں مزید زراعت کے شعبے کو مستحکم کریں گے بحیثیت صوبائی وزیر ہماری ہمیشہ سے کوشش رہی ہے کہ بلوچستان میں زراعت کے شعبے کو فعال رکھیں اس حوالے زراعت پر ایک اہم پروجیکٹ کوہلو اور ہنجگور کیلئے شروع کررہے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

پاک ایران بارڈر پر 6 مارکیٹیں بنیں گی، ایک کا افتتاح جلد ہوگا، وفاقی وزیر تجارت

ایران کیساتھ آزادانہ تجارت کا معاہدہ 6 ماہ میں ہوجائے گا، کوشش ہے پاک ایران تجارت بڑھے اور مقامی صنعتیں متاثر نہ ہوں، نوید قمر

3 ماہ میں ٹرانزٹ ٹریڈ ایگریمنٹ کرینگے، ٹرکوں کو واہگہ کراس کرنے کی اجازت دینے کی ڈیمانڈ بھی آتی ہے، فی الحال اجازت نہیں دے سکتے، انٹرویو

لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر تجارت نوید قمر نے کہا ہے کہ پاک ایران سرحد پر 6 مارکیٹیں بنائی جائیں گی، ایران کے ساتھ آزادانہ تجارت کا معاہدہ 6 ماہ میں ہوجائے گا، کن اشیاء پر ٹیرف میں کمی ہوگی فیصلہ باہمی آمادگی سے ہوگا، ٹرکوں کو واہگہ کراس کرنے کی اجازت دینے کی ڈیمانڈ بھی آتی ہے لیکن بھارت کے ساتھ سیاسی تعلقات ایسے نہیں کہ اجازت دی جائے، اگر بھارت کے ساتھ حالات معمول بقیہ نمبر 36 صفحہ 7 پر

پر آئے تو پھر غور کیا جاسکتا ہے، حالات بہتری پر سارک تجارت سمیت

دیگر معاملات پر بات ہوسکتی ہے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ کوشش ہے پاک ایران تجارت بڑھے اور مقامی صنعتیں متاثر نہ ہوں، 3 ماہ میں ٹرانزٹ ٹریڈ ایگریمنٹ کریں گے۔ وفاقی وزیر تجارت نے اعلان کرتے ہوئے کہا کہ پاک ایران بارڈر پر 6 بارڈر مارکیٹیں بنائی جائیں گی، ایک مارکیٹ کا افتتاح جلد ہوگا، باقی 5 کا بعد میں کریں گے۔ نوید قمر نے کہا کہ بازلگانے سے یہ سلسلہ رک گیا تھا بحالی کیلئے مذاکرات جاری ہیں۔ قبل ازاں ایک تقریب کے دوران غیر رسمی بات کرتے ہوئے وزیر تجارت نوید قمر نے کہا کہ پاک افغان تجارتی معاہدے میں ٹرک ڈرائیورز کو 6 ماہ کا ویزہ ملے گا

فوج تمام وسائل بروئے کار لاکر سیلاب متاثرین کی مدد کرے

آرمی چیف

کور کمانڈر بلوچستان سے رابطہ

بلوچستان میں بھاری جانی ومالی نقصان ہوا، مشکل کی اس گھڑی میں سیلاب سے متاثرہ افراد کی مدد ایک قومی فریضہ ہے، جنرل قمر جاوید باجوہ

ریسکیو وبحالی آپریشن میں بلوچستان حکومت کی بھرپور مدد کی ہدایت، جنرل آصف غفور نے امدادی کارروائیوں سے آگاہ کیا

راولپنڈی (آن لائن) آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے کور کمانڈر بلوچستان آصف غفور سے ٹیلیفونک رابطہ کیا اور سیلاب کی صورت حال کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں کی تازہ صورت حال اور معلومات حاصل کرنے کیلئے کور کمانڈر کوئٹہ سے رابطہ کیا اور انہیں متاثرین کی مدد کیلئے ہدایات جاری کیں، کور کمانڈر کوئٹہ نے آرمی چیف کو امدادی کارروائیوں سے متعلق تفصیلاً آگاہ کیا۔ آرمی چیف نے بلوچستان حکومت کے ریلیف، ریسکیو اور بحالی آپریشن میں سول حکومت کی بھرپور مدد کے لئے تمام اقدامات اٹھانے کی ہدایت کی جبکہ متاثرہ افراد کی مدد اور مواصلاتی انفرا اسٹرکچر کی بحالی کے لئے ہنگامی اقدامات کرنے کی ہدایت بھی کی۔ ترجمان پاک فوج کے مطابق آرمی چیف نے کہا کہ ہنگامی بنیادوں پر سول انتظامیہ کی مدد کی جائے گی، غیر معمولی بارشوں کی وجہ سے بلوچستان میں بھاری جانی ومالی نقصان ہوا ہے، مواصلاتی ڈھانچہ بھی بری طرح متاثر ہوا، پاک فوج اس مشکل وقت میں سیلاب سے متاثرہ افراد کے ساتھ کھڑی ہے، مشکل کی اس گھڑی میں انکی مدد ایک قومی فریضہ ہے۔

پاک فوج کی جانب سے سیلاب متاثرین میں امدادی اشیاء اور راشن تقسیم

ریسکیو اور ریلیف آپریشن بھی جاری، پٹ فیڈر کینال میں 3 مقامات پر شگاف پر فری میڈیکل کیمپ قائم

کوئٹہ (پ ر) سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں سول انتظامیہ، پاک آرمی اور ایف سی بلوچستان کا ریلیف اور ریسکیو آپریشن جاری ہے، گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کوئٹہ، قلات، خضدار، لسبیلہ، کوہلو، نصیر آباد، حب ودیگر علاقوں میں موسلادھار بارشیں ہوئی ہیں جس کے باعث نشیبی علاقے زیر آب آگئے۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان سیلاب زدہ علاقوں میں سول انتظامیہ کے ساتھ ملکر ریسکیو اور ریلیف آپریشن کررہی ہے۔ پٹ فیڈر کینال میں 3 جگہوں پر شگاف پڑنے سے ڈیرہ مراد جمالی کے علاقے زیر آب آگئے۔ جسے ایریگیشن ڈیپارٹمنٹ اور پاکستان آرمی کی کاوشوں سے پر کردیا گیا۔ پاکستان آرمی اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے سیلاب زدہ علاقوں میں ریسکیو آپریشن جاری ہے، ضلع نصیر آباد اور خضدار میں 60 سے زائد لوگوں کو پاکستان آرمی نے ریسکیو کرکے ریلیف کیمپس میں منتقل کردیا ہے۔ جھل مگسی میں ایک افسوسناک واقعے میں چھت کے گر جانے سے دبے 2 افراد کو ریسکیو کرلیا گیا۔ ریسکیو کیے جانیوالے لوگوں کو پاکستان آرمی کی جانب سے ریلیف کیمپس میں کھانے کی اشیاء، ٹینٹ اور راشن فراہم کیا جارہا ہے۔ پاکستان آرمی کی جانب سے چھتر میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے جس میں سیلاب متاثرین کو مفت طبی امداد اور ادویات دی گئی ہے، سول انتظامیہ اور پاکستان آرمی کی جانب سے شاہراہوں اور پلوں کی مرمت کا کام بھی جاری ہے۔ اونچے درجے کے سیلاب کی وجہ سے بی بی نانی میں رکی جعفر ایکسپریس ٹرین کو ٹریک کلیئر ہونے کے بعد روانہ کردیا گیا۔ سیلاب کی وجہ سے متاثر ہونے والی N-50 شاہراہ کو مرمت کے بعد ٹریفک کے لیے کھول دیا گیا ہے۔ بلوچستان کے مختلف سیلاب زدہ علاقوں میں پاکستان آرمی کی جانب سے سیلاب متاثرین میں امدادی اشیاء اور راشن تقسیم کیا گیا۔ جن میں کوئٹہ، نصیر آباد، آواران، لسبیلہ، اوتھل، حب ودیگر علاقے شامل ہے۔ پاک فوج اس عزم کا اعادہ کرتی ہے کہ تمام تر وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے سیلاب متاثرین کی ہر قسم کی امداد کرے گی۔

بارشوں سے متاثرہ پلوں اور سڑکوں کی بحالی یقینی بنارہے ہیں

علی اکبر بلوچ

تمام امدادی سرگرمیوں کا دارومدار انہی رابطہ سڑکوں پر ہے، سیکرٹری مواصلات و تعمیرات

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات وتعمیرات حکومت بلوچستان علی اکبر بلوچ نے صوبے میں جاری حالیہ مون سون بارشوں کی شدت میں اضافے کے باعث متعلقہ محکمے کے چیف آفیسرز اور تمام ضلعی انجینئر افسران کو ہدایات دیتے ہوئے کہا ہے کہ محکمہ موسمیات کی پیشنگوئی کے مطابق صوبے میں مون سون بارشوں کی شدت میں اضافے کا امکان ہے جس کی وجہ سے شدید سیلابی صورتحال کا سامنا ہوسکتا ہے لہٰذا محکمہ مواصلات وتعمیرات کے تمام افسران اپنے عملے اور مشینری کے ساتھ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ہمہ وقت تیار رہیں انہوں نے کہا کہ ہنگامی صورتحال کے پیش نظر محکمہ کی یہ اولین ترجیح ہونی چاہیے کہ ہر حال میں صوبے کے رابطہ سڑکوں اور پلوں کی بحالی کو یقینی بنایا جائے کیونکہ تمام امدادی سرگرمیوں کا دارومدار انہی رابطہ سڑکوں پر ہے اگر یہ رابطہ سڑکیں اور پل بحال رہیں گی تو سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیوں میں تعطل نہیں آئیگا انہوں نے کہا کہ مشکل کی گھڑی میں محکمہ مواصلات وتعمیرات بھرپور انداز میں امدادی سرگرمیوں میں اپنا کردار ادا کررہی ہے خدمت خلق کے جذبے سے سرشار محکمہ مواصلات وتعمیرات بحالی کے سرگرمیوں میں ہراول دستے کا کردار نبھا رہا ہے سیکرٹری مواصلات وتعمیرات نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات سردار عبدالرحمن کھیتران اور چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کے یہ واضح ہدایات ہیں کہ صوبے میں جاری ہنگامی صورتحال کے پیش نظر ہر محکمہ بالخصوص محکمہ مواصلات وتعمیرات بھرپور انداز میں امدادی سرگرمیوں میں اپنا کردار ادا کریں۔

ایف بی آر کا علاقائی سالمیت کمیٹیاں قائم کرنے کا فیصلہ

تمام فیلڈ فارمشنز، ماڈل کسٹمز کلکٹریٹ، ان لینڈ ریونیو دفاتر، لارج ٹیکس پیئر یونٹس اور ڈائریکٹریٹ آف انٹیلی جنس اینڈ انویسٹی گیشن ونگز کو ہدایات جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے ملک بھر میں بزنس کمیونٹی کو درپیش مشکلات وشکایات کے ازالے کے لئے علاقائی سالمیت کمیٹیاں قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس ضمن میں تمام فیلڈ فارمشنز، ماڈل کسٹمز کلکٹریٹ، ان لینڈ ریونیو دفاتر، لارج ٹیکس پیئر یونٹس اور ڈائریکٹریٹ آف انٹیلی جنس اینڈ انویسٹی گیشن ایف بی آر کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے اپنے شہروں میں بزنس کمیونٹی ٹیکس بار، کسٹم کلیئرنگ ایجنٹس، ایوان صنعت وتجارت، چیمبر آف سمال ٹریڈرز، انجمن تاجران پر مشتمل کمیٹیاں قائم کریں جسکا خالصتاً مقصد بزنس کمیونٹی کو انکم ٹیکس، سیلز ٹیکس، فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی، کسٹم ڈیوٹی سمیت دیگر مشکلات درپیش ہوں انکا تدارک کرنا ہے اس سلسلے میں فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے سینئر افسر نے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ اس اقدام کا خالصتاً مقصد ٹیکس پیئرز کو زیادہ سے زیادہ سہولیات دینا ہے انہوں نے کہا کہ ایف بی آر نے ہمیشہ قانونی طریقہ سے تجارت کرنے والوں کو تحفظ فراہم کیا ہے اور یہ کمیٹیاں قائم کرنے کا مقصد بھی یہی ہے کہ تاجر برادری کو درپیش مسائل فوری حل کیے جائیں انہوں نے بتایا کہ جلد ملک بھر کے تمام فیلڈ فارمشنز میں کمیٹیاں قائم کردی جائیں گی جسکے ٹی او آر بھی مرتب کردیے گئے ہیں اسکے علاوہ انہوں نے بتایا کہ چیئرمین فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی خصوصی ہدایت پر ملک بھی کے ٹیکس دفاتر میں ہفتہ وار ای کچہری کا بھی اہتمام کیا جائے گا جس میں فوری حل طلب مسائل موقع پر حل کیے جائیں گے۔

اندرون بلوچستان بارشیں، کرنٹ لگنے، چھتیں گرنے سے 12 افراد ہلاک

12 انچ پائپ لائن گیس سپلائی بحال

ہلاکتیں خضدار، گنداخہ اور ڈیرہ بگٹی میں ہوئیں، کچے مکانات کو نقصان، پانی کا بہاؤ کم ہوتے ہی مرمت کا کام مکمل کرلیا جائیگا، جی ایم کی جنگ سے گفتگو

کوئٹہ تفتان شاہراہ پھر ٹریفک کیلئے بند، گنداخہ میں دو افراد کو بچالیا، ڈیرہ بگٹی میں 95 فیصد کچے مکانات ناقابل رہائش، زخمیوں میں کئی کی حالت تشویشناک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر + نامہ نگاران + نیوز ایجنسیاں) کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں شدید بارشوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اب تک خواتین سمیت 12 افراد جاں بحق اور کئی افراد زخمی ہوگئے۔ کوئٹہ، بارکھان، سبی، ژوب، زیارت، موسیٰ خیل، قلعہ سیف اللہ، ڈیرہ بگٹی، نصیر آباد، جعفر آباد، کوہلو، لورالائی، خضدار اور قلات میں ہفتہ کو موسلادھار بارش ہوئی، قلعہ سیف اللہ، لورالائی، بارکھان، کوہلو، موسیٰ خیل، شیرانی، سبی، بولان، خضدار، رحیم یار خان اور ڈیرہ غازی خان کے برساتی اور مقامی ندی نالوں میں طغیانی کا خطرہ موجود ہے۔ دریں اثناء سدرن گیس کمپنی نے 12 انچ قطر کی لائن سے کوئٹہ، کچلاک، مستونگ، پشین، زیارت، قلات کو گیس کی سپلائی بحال کردی جبکہ 24 انچ قطر کی مرمت شروع نہ کی جاسکی۔ تفصیلات کے مطابق جمعہ کو تیز بارش اور سیلاب کے باعث بی بی نانی کے مقام پر سوئی گیس کی 24 انچ قطر کی لائن بہہ گئی تھی جسکی وجہ سے صوبے کے بڑے حصے کو گیس کی سپلائی بند ہوگئی تھی تاہم گیس حکام نے گزشتہ روز 12 انچ قطر کی لائن سے کوئٹہ، کچلاک، مستونگ، زیارت قلات کو گیس کی سپلائی بحال کردی تاہم لائن کی پیکنگ کی وجہ سے بعض علاقوں میں صارفین کو پریشر میں کمی کا سامنا رہا۔ جنگ سے بات چیت کرتے ہوئے جنرل منیجر سوئی سدرن گیس کمپنی انجینئر انور بلوچ نے بتایا کہ ٹرانسمیشن کی ٹیمیں موقع پر موجود ہیں جیسے ہی پانی کا بہاؤ کم ہوگا مرمت کا کام شروع کردیا جائے گا جبکہ صوبے کے متاثرہ علاقوں کو 12 انچ لائن سے گیس کی سپلائی شروع کردی ہے تاہم پیکنگ کا عمل جاری ہے جسکے بعد زیارت پشین قلات کوئٹہ میں گیس پریشر بھی بہتر ہوجائے گا۔ اوتھل سے این این آئی کے مطابق اوتھل کے مشرقی شمالی پہاڑی علاقوں میں شدید بارشوں کے سبب لنڈا اندی کھانٹا اندی میں اونچے درجے کا سیلابی ریلہ داخل ہوگیا، قومی شاہراہ کے بعد کوئٹہ کراچی مسافروں کا واحد راستہ اوتھل بائی پاس بھی سیلاب سے شدید متاثر ہر طرح کی ٹریفک کے لیے مکمل بند، لنڈا اندی کا پانی پیر گوٹھ کے علاقے میں بھر گیا، سیلابی پانی پیر گوٹھ کے گھروں میں داخل ہوگیا۔ خضدار سے نامہ نگار کے مطابق سب تحصیل اور ناچ میں سیلابی ریلوں کے نتیجے میں متعدد مکانات کو نقصان پہنچا۔ واضح رہے کہ خضدار میں نہ تھمنے والی بارشوں کے باعث متعدد خستہ حال مکانوں کے گرنے کی اطلاعات ملی ہیں، ہفتے کو بھی خضدار ملحقہ علاقوں میں بارشیں ہوئیں۔ مستونگ سے نامہ نگار کے مطابق مستونگ میں شدید طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے شہر کے مختلف علاقوں میں بڑے پیمانے پر گھروں کی دیواریں اور کچے مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔ جبکہ انتظامیہ کی جانب سے بارش کے بعد متاثرہ علاقوں کا دورہ اور ریلیف آپریشن شروع کیا گیا تاہم وسائل کی کمی کی وجہ سے انتظامیہ کو بھی مشکلات درپیش آرہی ہیں، تفصیلات کے مطابق گزشتہ

دنوں سے ضلع مستونگ کے مختلف علاقوں میں شدید طوفانی بارشوں کے بعد سیلابی صورتحال برقرار ہے۔ جبکہ گزشتہ روز مستونگ شہر و گردونواح میں ہونے والے موسلادھار طوفانی بارش کے بعد بازار میں سیلابی داخل ہوا، شہر کے مختلف علاقوں میں پانی گھروں میں داخل ہونے سے بڑے پیمانے پر لوگوں کو نقصانات ہوا ہیں۔ گزشتہ روز کے طوفانی بارش کے بعد سیلابی ریلے کلی شیخ الحق، بلوچ کالونی کلی کاریز نوتھ، کلی ٹھل دریخان، کلی بچہ آباد، عزیز آباد، کاریز سور، فیض آباد سمیت شہر کے مختلف علاقوں میں سیلابی پانی گھروں میں داخل ہونے سے دیواریں گر گئیں اور لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنے کے ساتھ بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے۔ جبکہ بازار کے قریب جھونپڑیوں میں پانی داخل ہوا دوسری جانب کردگاپ کے علاقے میں قریبی پہاڑوں سے آنیوالے سیلابی ریلوں سے کوئٹہ تفتان قومی شاہراہ ایک بار پھر ٹریفک کیلئے بند ہوگئی اور روڈ پر کئی گھنٹوں تک ٹریفک معطل رہی جس کی وجہ سے مسافروں کو بھی سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ جبکہ شہر میں سیلابی صورتحال کے بعد ضلعی انتظامیہ، پولیس، اور میونسپل کمیٹی کے اہلکار متاثرہ علاقوں میں ہنگامی بنیادوں پر ریلیف کا کام کرنے میں مصروف رہی، تاہم کسی قسم کی جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ جاری مون سون کی بارشوں اور سیلابی ریلوں نے جہاں عام زندگی مفلوج کر کے رکھ دی۔ زمینداروں کی سال بھر کی محنت بھی پانی بہا کر لے گیا، زمینداروں کی کھڑی تیار فصلات، ٹیوب ویلوں، سولر پلینٹس رابطہ سڑکیں کو بھی بہہ گئیں جس کی وجہ سے زمینداروں کو کروڑوں روپے نقصان کا سامنا ہے۔ زمینداروں نے متاثرین کی فوری بحالی کیلئے ضروری اقدامات اٹھانے اور بلڈوزر فراہم کرنے کی اپیل کردی۔ خضدار سے نامہ نگار کے مطابق خضدار شدید بارشوں او سیلابی ریلوں کے باعث چھت اور دیوار گرنے سے خاتون سمیت دو افراد جاں بحق دو زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق خضدار اور ملحقہ علاقوں میں طوفانی بارشوں کے باعث سب تحصیل مولہ پچھام میں دیوار گرنے سے 60 سالہ خاتون مسماۃ (ج) زوجہ علی احمد قوم جام موقع پر جاں بحق ہوگئی جبکہ مولہ میں مکان کی چھت گرنے سے 65 سالہ محمد خان ولد گل شیر قوم زہری جاں بحق جبکہ عبدالستار اور محمد امین زخمی ہوگئے۔ سب تحصیل اور ناچ میں سیلابی ریلوں کے نتیجے میں متعدد مکانات کو نقصان پہنچا۔ واضح رہے کہ خضدار میں نہ تھمنے والی بارشوں کے باعث متعدد خستہ حال مکانوں کے گرنے کی اطلاعات ملی ہیں، ہفتے کو بھی خضدار ملحقہ علاقوں میں بارشیں ہوئیں۔ محبت پور سے نامہ نگار کے مطابق گزشتہ شب بھی کینال کے ذریعے پٹ فیڈر کینال میں لگنے والے شگاف نے یونین کونسل گورا ناڑی اور یونین کونسل کنرانی میں تباہی مچادی۔ پورے علاقے میں آٹھ فٹ پانی کھڑا ہے، درجنوں دیہات زیر آب اور سینکڑوں گھروں کو ڈبو دیا ہے گھروں کا قیمتی سامان پانی

کی نظر ہوگیا، لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت پٹ فیڈر کینال اوچ شاخ کے کنارے اور دیگر اونچی جگہوں پر پناہ لے لی ہے جبکہ سیلابی ریلے میں پھنسے ہوئے کافی لوگوں کو ایف سی اور ضلعی انتظامیہ نے ریسکیو کرلیا گیا ہے، رات اور دن کو موسلادھار بارش بھی جاری ہے۔ متاثرین کے مطابق انہیں ابھی تک کھانے پینے کی اشیاء اور ٹینٹ بھی دستیاب نہیں ہیں ہزاروں ایکڑ پر کھڑی کروڑوں روپے کی دھان کی فصل بھی ڈوب کر تباہ ہوگئی ہے سیلاب متاثرین نے حکومت سے فوری طور پر مدد اور راشن فراہم کرنے کی اپیل کی ہے۔ اوستہ محمد سے آن لائن کے مطابق گنداخہ میں گوٹھ میر خان جمالی میں گھر گرنے سے ماں تین بچوں اور ایک نوجوان سمیت پانچ افراد جاں بحق دو افراد کو زندہ بچالیا۔ تفصیلات کے مطابق اوستہ محمد اور گنداخہ میں مسلسل چار روز سے بارش نے تباہی مچادی، گنداخہ کے قریب گوٹھ میر خان جمالی صوبدار انی میں میر خان کے چچا اکبر خان جمالی کے گھر گر گیا جس میں سوئے ہوئے سات افراد ملبے تلے دب گئے ساتھ گھر والوں نے ملبے سے دو افراد کو زندہ نکال دیا جبکہ سولہ سالہ اظہر جمالی، مسماۃ (ش) اس کے معصوم تین بچے شہلہ، شکیلہ اور فرہاد موقع پر جاں بحق ہوگئے جبکہ دوسرا واقع گوٹھ جمالدین مستوئی خانپور کے قریب سلیم دشتی کے گھر کی چھت گرنے سے ان کی اہلیہ موقع پر جاں بحق ہوگئی۔ جبکہ چاندیہ محلہ میں گھر کی چھت گرنے سے 16 سالہ رحیم داد عرف کالو مشکبار موقع پر جاں بحق ہوگیا اور دیگر افراد معمولی زخمی ہوگئے۔ بختیار آباد سے آن لائن کے مطابق گوٹھ فیروز آباد میں مکان کی چھت گرنے سے چودہ سالہ بابل جاں بحق ہوگیا جبکہ گیارہ افراد زخمی ہوگئے۔ زخمیوں میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ چار زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے۔ ڈیرہ بگٹی سے آن لائن کے مطابق مسلسل بارشوں نے ضلع بھر میں تباہی مچادی دو کچے مکانات گرنے اور بجلی کا کرنٹ لگنے سے خواتین سمیت چار افراد جاں بحق جبکہ 5 افراد زخمی ہوگئے، تفصیلات کے مطابق بلوچستان بھر کی طرح ضلع ڈیرہ بگٹی میں بھی مسلسل اور نہ ختم ہونے والی بارشوں نے تباہی مچا دی ہے، ضلع بھر میں پچانوے فیصد کچے مکانات ناقابل رہائش ہوگئے، جبکہ کچے مکانات کی چھتیں اور دیواریں گرنے اور بجلی کا کرنٹ لگنے سے دو خواتین سمیت چار افراد جاں بحق جبکہ بچوں سمیت 9 افراد زخمی ہوگئے زخمیوں میں سے ایک حالت تشویشناک بتائی گئی، پہلا واقعہ گزشتہ روز لوہی سیاہ آف کے علاقے ترکی میں پیش آیا جہاں مکان کی چھت گرنے سے گھر کا ملک محمد بگٹی سمیت تین افراد موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے جبکہ دوسرا واقعے میں تحصیل سوئی کے حاجی سبزل کالونی میں خاتون بجلی کا کرنٹ لگنے سے دم توڑ گئیں تیسرا واقعہ نواحی علاقہ لوپ میں پیش آیا جہاں کچے مکان کی چھت گرنے سے 3 افراد زخمی ہوگئے، زخمیوں کو فوری طور پر سول ہسپتال ڈیرہ بگٹی منتقل کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 21 AUG 2022 Page No. 6

عوام کو سہولیات کی فراہمی کیلئے ترجیحی پالیسیاں و اقدامات ناگزیر ہیں، کیو ڈی ایم

تعمیری ماحول و ترقیاتی اپروچ اختیار کرنے کے لئے بلدیات کے نئے مجوزہ قانون سازی کو عوام کے لئے اوپن کیا جائے

پولیس کے نظام سے عوام الناس تنگ آ کر بیزار ہو گئے سنگین واقعات میں بھی کارروائیوں میں لیت ولعل سے کام لیا جاتا ہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ ڈویلپمنٹ محاذ کیو ڈی ایم کے سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے اجلاس میں منظور کئے گئے قراردادوں میں مطالبہ کیا گیا کہ کوئٹہ شہر و مضافات میں صوبائی و مرکزی وفاقی محکموں کی پیروسز و عوام کے لئے نئے زمانے کے بدلتے ہوئے رجحانات و ترجیحات کے مطابق پالیسیاں و اقدامات ضروری ہیں تاکہ صوبے کے واحد سہارے کے طور پر دارالخلافہ میں سب کے لئے مکمل طور پر ضروریا....... بقیہ نمبر 51 صفحہ 10 پر

بقیہ نمبر 51 صفحہ 10 پر

ت زندگی پوری کئے جاسکیں میونسپل سروسز میں بہتری لانے اور تعمیری ماحول و ترقیاتی اپروچ اختیار کرنے کے لئے بلدیات کے نئے مجوزہ قانون سازی کو عوام کے لئے اوپن کیا جائے تاکہ لاکھوں عوام نسلی و لسانی تعصبات سے بالاتر ہو کر حقیقی معنوں میں ترقیاتی منصوبوں سے استفادہ حاصل کرنے کے لئے نئے پیرادائم میں عمرانی ارتقاء و سماجی شعور کی بیداری و دانش مندی کی راہ ہموار ہو سکے کوئٹہ ڈویلپمنٹ محاذ کیو ڈی ایم اسے تاریخی شہر کوئٹہ کے عوام و خواص دونوں کے ساتھ مل کر لائحہ عمل تشکیل دینے میں کامیابیاں حاصل کرنے کے لئے جدوجہد جستجو اور تحقیق و تدبیر کی نئی دنیا آباد کرنے کا فیصلہ کر چکی ہیں، دوسرے قرارداد میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ پولیس کے محکمے نظام سے عوام الناس تنگ آ کر بیزار ہو گئے ہیں تھانوں میں مقدمات درج کرنے سے لے کر قتل جیسے سنگین نوعیت کے واقعات میں بھی کارروائیوں میں انتہائی لیت ولعل سے کام لیا جاتا ہے خود پولیس کے محکمے کے جبر و زبردستی سے جن نوجوانوں کی قتل کے واقعات ہوئے ہیں شہید شہزاد کاکڑ سے لے کر شہید فیضان جتک کے واقعات میں انصاف تک رسائی حاصل کرنا مشکل تر بنا دیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 21 AUG 2022 Page No. 7

شرپسند عناصر کی جناح روڈ پر فائرنگ قابل مذمت ہے، اے این پی

فائرنگ کے نتیجے میں ارباب زرک خان کاسی شدید زخمی ہوئے، ملزمان کو قرار واقعی سزا دی جائے، بیان

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں کوئٹہ کے پوش علاقے جناح روڈ پر شرپسند سماج دشمن عناصر کی جانب سے ارباب زرک خان کاسی پر قاتلانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے خوف دہشت پھیلانے والے جاری لہر کی تسلسل قرار دیتے مطالبہ کیا گیا کہ واقعہ میں ملوث عناصر کو گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دی جائے عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی دفتر باچا خان مرکز سے جاری کردہ صوبائی مذمتی بیان میں ارباب زرک خان کاسی پر دن دیہاڑے صوبائی دارالحکومت کے پوش علاقے جناح روڈ پر سماج دشمن شرپسند عناصر کی جانب سے سرعام فائرنگ کرنے اور اس کے نتیجے میں ارباب زرک خان کاسی کو شدید زخمی کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا کہ اس طرح کے ناقابل برداشت قابل گرفت واقعات کا صوبائی دارالحکومت میں رونما پذیر ہونا لمحہ فکریہ سے کم نہیں شہر بھر میں کالے شیشوں والی غیر قانونی گاڑیوں، غیر قانونی اسلحہ کی بھرمار کے باعث ہر ذی النفس شہری ذہنی تناؤ کے شکار ہے اور یہ سب کچھ اعلیٰ حکام ضلعی انتظامیہ اور حکومت کے ناک کے نیچے سرزد ہو رہے ہیں بیان میں ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا گیا کہ سماج دشمن شرپسند عناصر کو قانون کی گرفت میں لاکر انہیں قانون کے کٹہرے میں لائے جائیں۔

سیلاب، طوفان اور دیگر آفتیں ہمارے اعمال کے نتائج ہیں، جمعیت نظریاتی

اپنے گناہوں پر معافی مانگی جائے، مسلمان اسلام کی حقیقی روح کو عمل سے ثابت کرے، مولانا عبدالقادر لونی

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام (نظریاتی) بلوچستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا حافظ عبدالاحد کبدانی نائب امیر مولانا محمد حیات نائب امیر مولانا عبدالرؤف نائب امیر سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی صوبائی سرپرست مولانا خدائے نظر ڈپٹی جنرل سیکرٹری حاجی عبیداللہ حقانی جوائنٹ سیکرٹری امیر مبارک محمد حسنی سرپرست مولانا نعمت اللہ ودیگر نے کہا ہے کہ مسلسل سیلاب سے قوم مشکلات اور مصائب میں ہے، اس سے نجات کے لیے اپنے گناہوں پر معافی اور رجوع الی اللہ کیا جائے۔ سیلاب، طوفان، زلزلے اور دیگر آفتیں ہمارے اعمال کے نتائج ہیں۔ ملک و معاشرہ میں منکرات اور نافرمانی کے اعمال نہ روکے تو یہ سیلاب، آفتیں طوفان، اور زلزلے بطور عذاب آئیں گے، انہوں نے کہا کہ ہر مسلمان اسلام کی حقیقی روح کو عمل سے ثابت کرے، معاشرتی زندگی میں تبدیلی لائے، اللہ تعالیٰ کے احکامات سے بغاوت کرنے سے عذاب الٰہی کو دعوت دی جارہی ہے، ملک میں سودی نظام اور معاشرے میں جھوٹ دھوکہ اور فریب کاریوں سے مسلمان مصائب اور آفات میں گھرے ہوئے ہیں، اجتماعی بداعمالی عذاب کا باعث بن گئی ہے۔

طوفانی بارشیں اور سیلابی صورتحال ہماری بداعمالی کا نتیجہ ہے، جمعیت

بلوچستان میں تاریخی تباہی ہوئی، ہنگامی بنیادوں پر امدادی کارروائیوں کا آغاز کیا جائے، مولانا رفیق

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق، صوبائی جوائنٹ سیکرٹری سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، جنرل سیکرٹری حاجی بشیر احمد کاکڑ، مولانا قاری مہر اللہ، مولانا شیخ احمد جان، مولانا محمد ہاشم خیشگی، نائب امیر مولانا محمد ایوب، مولانا مفتی عبدالغفور مدنی، مولانا محمد اشرف جان، مولانا حافظ مسعود احمد، حافظ محب الرحمن ملاخیل، مولانا حافظ سراج الدین، حاجی ولی محمد بڑیچ، حافظ بشیر احمد مدنی، حاجی ظفر اللہ خان کاکڑ، سیکرٹری اطلاعات حافظ عبدالغنی شہزاد، ضلعی معاون سیکرٹری اطلاعات مولانا محمد طاہر توحیدی، مولانا جمال الدین حقانی، مولانا مفتی نیک محمد فاروقی، حافظ خلیل احمد سارنگزئی، چوہدری محمد عاطف، میر فاروق لانگو، ناظم مالیات میر سرفراز شاہوانی ایڈووکیٹ، حاجی قاسم خان خلجی، حاجی صالح محمد، مولانا حافظ سردار محمد نورزئی، نصیر احمد کاکڑ، مولانا مفتی محمد عارف شمشیر ضلعی سالار مولانا حافظ سید سعد اللہ آغا معاون سالار مولانا مفتی ابوبکر حاجی عبداللہ سلیمان خیل حافظ رحمن گل اور حافظ دوست نے بیان میں کہا ہے کہ قوم خصوصی دعاؤں کا اہتمام کرے، خلوص اور روتے ہوئے دل سے توبہ واستغفار کرکے اپنے رب کو منائیں اور تمام تر آفاتی مصائب سے نجات پائیں۔ انہوں نے کہا کہ کئی دنوں سے ملک بھر میں جس طوفانی بارشوں اور سیلابی صورتحال میں شدت ہماری بداعمالیوں کا نتیجہ ہے، سیلابی ریلوں نے بلوچستان اور کوئٹہ میں تاریخی تباہی مچائی صوبائی دارالحکومت میں متاثرین آسمان تلے زندگی بسر کررہے ہیں صوبائی وفاقی حکومت ہنگامی بنیادوں پر متاثرین کے لئے امدادی کارروائیوں کا آغاز کریں۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت ضلع کوئٹہ نے صوبائی حکومت کو بارشوں سے ہونے والے نقصانات سے آگاہ کردیا ہے جمعیت ضلع کوئٹہ متاثرین کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی۔

حالیہ بارشوں سے اکثر ڈیم بھر گئے، زمیندار اور بزرگر خوش ہیں، پشتونخوامیپ

ڈیموں کے ٹوٹنے کی تحقیقات اور ذمہ داروں کیخلاف سخت کارروائی کی جائے، اساتذہ کی جانب سے کل کے شٹر ڈاؤن کی حمایت

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوامیپ کے صوبائی بیان میں حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے صوبے کے مختلف اضلاع اور علاقوں میں مختلف ڈیموں کے ٹوٹنے، ان میں شگاف پڑنے کے واقعات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ صوبے میں طویل خشک سالی کے بعد حالیہ بارشوں کے باعث ڈیموں کی اکثریت بھر چکی ہے اور لاکھوں ایکڑ فٹ پانی محفوظ ہوا ہے۔ اور ان علاقوں کے زمیندار اور بزرگر حالیہ بارشوں سے نقصانات کے باوجود خوشی کا اظہار کررہے ہیں کہ اب پانی کی زیر زمین سطح بلند ہونا شروع ہوجائیگی۔ لیکن کچھ مخصوص علاقوں میں جہاں ڈیموں میں شگاف پڑنے کے باعث پانی جمع نہ ہوسکا وہ قابل افسوس اور قابل گرفت ہے۔ صوبائی حکومت اور متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان ڈیموں کے ٹوٹنے اور شگاف پڑنے کے واقعات کی حقیقی بنیادوں پر تحقیقات کرکے حقائق عوام کے سامنے لائے اور متعلقہ ڈیپارٹمنٹس اور ٹھیکیداروں سمیت جس پر بھی ذمہ داری عائد ہوگی ان کے خلاف تادیبی کارروائی کرتے ہوئے ان ڈیموں کی ازسرنو تعمیر کو یقینی بنائے۔ پارٹی کے ایک اور بیان میں بھوک ہڑتال پر بیٹھے اساتذہ کی جانب سے پیر 22 اگست کو کوئٹہ میں احتجاجی ریلی اور شٹر ڈاؤن ہڑتال کی بھرپور حمایت کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پشتونخوامیپ اساتذہ کے مطالبات سیاسی جمہوری پارٹیوں، تاجر تنظیموں و دیگر کی جانب سے اعلان شدہ پروگراموں کی پہلے ہی حمایت کرچکی ہے اور اس سلسلے میں پارٹی کے کارکنوں کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ اساتذہ کے اعلان شدہ پروگراموں کو مکمل طور پر کامیاب بنائیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 22 اگست 2022 بروز پیر دوپہر 12 بجے میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ سے شروع ہونیوالے ریلی برآمد ہوگی جبکہ ضلع کوئٹہ میں شٹر ڈاؤن ہڑتال ہوگی۔ بیان میں صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ بھوک ہڑتال پر بیٹھے اساتذہ کے ساتھ مذاکرات کرکے ان کے مطالبات کو تسلیم کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 21 AUG 2022 Page No. 8

کوئٹہ: تحریک انصاف کی رہنما سابق شوہر کی فائرنگ سے جاں بحق

نرگس مینگل عدالت میں پیشی کیلئے نکلی تھی، 2 سال قبل اسکے 4 بچوں کو ذبح کیا گیا تھا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب روڈ پر سابق شوہر کی فائرنگ سے عدالت پیشی پر جانے والی تحریک انصاف بلوچستان کی رہنما جاں بحق ہوگئی گزشتہ سال مارچ میں مقتولہ کے ڈرائیور نے دو بیٹوں اور دو بیٹیوں کو ذبح کیا تھا تین جاں بحق اور ایک بیٹی شدید زخمی ہوگئی تھی پولیس کے مطابق سریاب روڈ شاہین بنگلوز میں رہائش پذیر تحریک انصاف بلوچستان کی رہنما نرگس مینگل ہفتہ کی صبح عدالت میں پیشی کیلئے گھر سے پیدل سریاب روڈ پہنچی اور رکشے کا انتظار کر رہی تھی کہ اسی دوران اسکا سابق شوہر اپنے بھائی کے ہمراہ موٹر سائیکل پر پہنچا اور اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگیا فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگئی اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی پولیس نے بتایا کہ گزشتہ سال 15 مارچ کو مقتولہ کے ڈرائیور نے اس کے چار بچوں پانچ سالہ حسنین، سات سالہ کشمالہ بی بی آٹھ سالہ زین اللہ اور 10 سالہ اقصیٰ بی بی ذبح کر دیا تھا جس میں سے تین بچے حسنین، زین اللہ اور اقصیٰ بی بی موقع پر ہی جاں بحق جبکہ کشمالہ بی بی شدید زخمی ہوگئی تھی اس واقعہ کے بعد مقتولہ نے اپنے شوہر سے خلع لے لی تھی اور جائیداد کے تنازع پر عدالت میں کیس زیر سماعت تھا پولیس نے بتایا کہ مقتولہ کے بھائی غلام حیدر کی مدعیت میں اس کے سابق بہنوئی عطاء اللہ اس کے بھائی کے خلاف مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کردی ہے۔

قلات: بوری بند لاش برآمد

قلات (نامہ نگار) قلات ریج سے بوری بند نعش برآمد ہوئی ہے۔ لیویز ذرائع کے مطابق لاش کی شناخت عبدالقدوس ولد الف خان قوم نیچاری کے نام سے ہوئی ہے مقتول دو روز قبل اپنی گاڑی کے ساتھ لاپتہ ہوا تھا۔

سرکلر روڈ پر دو گاڑیوں میں تصادم فائرنگ سے نوجوان زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سرکلر روڈ پر دو گاڑی میں تصادم مائینز اونرز کے محافظ نے فائرنگ کر کے نوجوان کو زخمی کر دیا پولیس کے مطابق مائینز اونرز اپنے محافظوں کے ہمراہ گاڑی میں جناح روڈ جا رہا تھا کہ سرکلر روڈ پر آگے جانے والی گاڑی سے ٹکر ہوگئی اور وہاں سے اپنی دکان واقع جناح روڈ چلا گیا دوسری گاڑی میں سوار زرگت خان اس کی دکان پر پہنچا اور گاڑی کے نقصان کا تقاضہ کیا جس پر دونوں میں تلخ کلامی ہوئی تو مائینز اونر کے محافظ نے فائرنگ کر کے اسے زخمی کر دیا اور فرار ہوگیا۔

معمولی تکرار پر دوستوں کے ہاتھوں دوست قتل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) معمولی تکرار پر تین دوستوں نے خنجر کے وار کر کے نوجوان کو ہلاک کر دیا پولیس کے مطابق سریاب کے علاقے ارباب گلی میں گزشتہ شب معمولی تکرار پر چار دوستوں میں تصادم ہوا تین دوستوں نعمان احمد، حبیب اللہ اور منصور خان نے خنجر کے وار کر کے دوست سید جنید کو ہلاک کر دیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش ہسپتال پہنچائی جبکہ ایس ایچ او سریاب عجب خان نے دیگر عملے کے ہمراہ بروقت کارروائی کرتے ہوئے تینوں ملزمان کو گرفتار کر کے آلہ قتل برآمد کرلیا۔

92 نیوز کوئٹہ

چمن: نمائندہ 92 نیوز کو لوٹنے والا ملزم گرفتار، اسلحہ برآمد

تمام شہری برابر ہیں، ہمارا تعاون شہریوں کے ساتھ رہے گا، ڈی پی او

کسی بھی جرائم پیشہ کو معاف نہیں کیا جائے گا، محمد علی کاسی، میڈیا سے گفتگو

چمن (نامہ نگار) ڈی پی او محمد علی کاسی نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے پولیس فورس کی بڑی کارروائی صحافی کو لوٹنے والا ملزم گرفتار اسلحہ اور چھینے گئے موبائل فون برآمد کر لئے گئے، مزید کارروائی کی جارہی ہے۔ تفصیلات کے مطابق ایس پی ضلع چمن محمد علی کاسی کی خصوصی ہدایت پر ایس ایچ او جہانگیر خان کوثر حیات سمیت پولیس فورس کی کامیاب کاروائی 92 نیوز رپورٹر عبدالخالق اچکزئی کو اسلحہ کے زور پر لوٹنے والا ملزم گرفتار چوری کیے گئے دونوں موبائل فون برآمد پولیس کی کامیاب کارروائی پر صحافی برادری کی جانب سے پولیس کا شکریہ ادا کیا۔ ڈی پی او محمد علی کاسی کا اس موقع پر کہنا تھا کہ ہمارے لیے تمام شہری برابر ہے ہمارا تعاون شہری کے ساتھ رہے گا اور کسی بھی جرائم پیشہ عناصر کو معاف نہیں کیا جائے گا۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ، سول ہسپتال ٹراما سینٹر میں فائرنگ

مریض کی عیادت کیلئے آنیوالے 2 گروپ آپس میں الجھ پڑے، ہسپتال میں خوف و ہراس پھیل گیا

کوئٹہ (آئی این پی) ٹراما سینٹر سول ہسپتال کوئٹہ میں مریض کی عیادت کے لئے آنے والے 2 گروپوں میں فائرنگ، ٹراما سینٹر میں فائرنگ سے ہسپتال میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ روز ٹراما سینٹر سول ہسپتال کوئٹہ میں مریض کی عیادت بقیہ نمبر 4 2 صفحہ 7 پر

کیلئے آنیوالے 2 گروپ آپس میں الجھ پڑے اس دوران ایک شخص نے ٹراما سینٹر کے اندر فائرنگ کردی جس کے باعث ہسپتال میں خوف و ہراس پھیل گیا اور ہسپتال میں بھگدڑ مچ گئی، ترجمان سول ہسپتال کے مطابق سول ہسپتال اور ٹراما سینٹر کی سیکورٹی کی مخدوش حالت پر کوئی مرتبہ متعلقہ حکام کو مراسلہ بھیجا جا چکا ہے۔

پنجگور: نامعلوم افراد ایک شخص کو اغواء کر کے لے گئے

پنجگور (آن لائن) بلوچستان کے ضلع پنجگور میں نامعلوم افراد نے سراوان میں اکرم ولد ملا سید کو اغوا کر کے بقیہ نمبر 0 2 صفحہ 7 پر

لے گئے علاقائی ذرائع کے مطابق اکرم ولد سید کو گزشتہ روز مغرب کے بعد گھر کے قریب نامعلوم افراد اٹھا کر لے گئے تاحال انکا کوئی اتہ پتہ نہیں ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 21 AUG 2022 Page No. 9

قلات: رابطہ سڑکوں کی عدم بحالی، متاثرہ علاقوں میں ادویات و خوراک ناپید

تاحال امدادی سرگرمیاں بھی شروع نہیں ہو سکیں، متاثرین کی مدد کیلئے فوری طور پر اقدامات کیے جائیں، عوامی حلقے

قلات (نامہ نگار) بارشوں سے متاثرہ علاقوں کی رابطہ سڑکیں بحال نہ ہو سکیں، ان علاقوں میں ادویات خوردونی اشیاء اور بچوں کا دودھ ناپید ہو گیا سڑکیں نہ ہونے سے متاثرہ علاقوں میں تاحال امدادی سرگرمیاں بھی شروع نہیں ہو سکی ہیں متاثرین امداد کے منتظر ہیں گزشتہ روز کی تیز بارش سے گلی کوچے بارش کی وجہ سے تالاب کا منظر پیش کرنے لگے سب تحصیل گزگ میں لیاقت نامی شخص کی چار سالہ بچی ہیضہ کی وجہ سے انتقال کر گئی سب تحصیل گزگ سب تحصیل جوہان خیسار ریگواش تخت روشوپ اور ہارو کنی تھیتی امیری پندران نیچارہ کپوتو اور دیگر علاقوں کی رابطہ سڑکیں بند ہونے کی وجہ سے ان علاقوں میں ادویات خوردونی اشیاء اور بچوں کا دودھ ناپید ہو گیا کوئی بھی امداد نہیں پہنچی ہے جس کی وجہ سے متاثرین شدید مشکلات کا شکار اور امداد کے منتظر ہیں قلات کے علاقہ گیدڑی میں تین سالہ بچہ سیلابی پانی میں گر گئی جسے وہاں کے لوگوں نے نکال کر ڈی ایچ کیو ہسپتال لایا منگچر تحصیل کے متعدد علاقے بھی بارشوں سے شدید متاثر ہو گئے ہیں عوامی حلقوں نے متاثرین کی مدد کیلئے فوری اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔

بارشیں اور سیلاب، تحصیل بیلہ تباہی کے دہانے پر پہنچ گیا

گھر، مال مویشی، فصلیں اور ٹیوب ویل تباہ، بھاری مشینری کا بندوبست کر کے حفاظتی بندات کی دوبارہ تعمیر کو یقینی بنایا جائے، عوامی حلقے

بیلہ (نامہ نگار) بیلہ شہر اور مضافات میں وقفے وقفے سے بارش کا سلسلہ جاری رہا بارشوں اور سیلابی ریلوں کے تسلسل کے سبب تحصیل بیلہ مکمل تباہی کے دہانے پہنچ گیا ہے ڈیڑھ ماہ کی بارشوں اور اس کے نتیجے میں آنے والے سیلابی ریلوں نے گھروں کے گھر اجاڑ دیے مال مویشی کو شدید نقصان پہنچا ہے فصلیں اور ٹیوب ویل تباہ ہو گئے جمع پونجی پانی بہا لے گیا کوئی گھر ایسا نہیں جو متاثر نہ ہوا ہو کوئی گاؤں ایسا نہیں جو اس تباہی سے بچ گیا ہو ہر طرف پانی ہی پانی ہے بزرگوں کا کہنا ہے کہ ہم نے ایسا مون سون اپنی زندگی میں پہلے کبھی نہیں دیکھا اس وقت حفاظتی بندات کے علاوہ کھیتوں کے بندات بھی زمین کے برابر ہو گئے ہیں اب سیلابی پانی ہر طرف چڑھ دوڑتا ہے اب تو معمول بن چکا ہے کہ شہر کے مغرب میں دریائے پورالی اور مشرق میں کھانٹرا ندی اور دیگر چھوٹی بڑی ندیاں اور نالے جب سیلابی پانی سے اٹ جاتے ہیں تو پانی دیہات اور شہر کی تمیز کے بغیر تباہی مچانا شروع کر دیتا ہے عوامی حلقوں نے صوبائی حکومت سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ فی الفور بھاری مشینری اور ماہرین کا بندوبست کر کے حفاظتی بندات کی دوبارہ تعمیر کو یقینی بنائے تاکہ مزید تباہی کو روکا جا سکے۔

MASHRIQ QUETTA

تادم مرگ بھوک ہڑتالی اساتذہ کی حالت تشویشناک ہوگئی، ہسپتال منتقل، احتجاجی مظاہرہ، کل ایدھی چوک پر دھرنے کا اعلان

حکومت کو پیش کردہ چارٹر آف ڈیمانڈ پر عملدرآمد کیلئے تادم مرگ بھوک ہڑتال 18ویں روز بھی جاری، میڈیکل ٹیم کا کیمپ میں معائنہ

بلوچستان ملازمین اتحاد اور اساتذہ تنظیموں نے سیاسی جماعتوں وکلاء اور مزدور ملازمین تنظیموں کو کل کی ریلی میں شرکت کی تاکید کر دی

حکومت مطالبات کے حل کیلئے فوری مذاکرات کرے 22 اگست کو کوئٹہ میٹروپولیٹن سے پرامن احتجاج ریلی نکالیں گے، عثمان زمان

کوئٹہ (آن لائن) گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن (آ ٹیگ) بلوچستان کے قائدین کا مطالبات کے حق میں تادم مرگ بھوک ہڑتال 18ویں روز بھی جاری رہا........ بقیہ نمبر 26 صفحہ 9 پر

ہڑتالی اساتذہ جسمانی کمزوری، سردرد، شدید بخار، شوگر و بلڈ پریشر لیول کم، میڈیکل ٹیم کیمپ ہی میں معائنہ کے بعد طبی امداد فراہم کر رہے ہیں جبکہ منظور احمد راہی بلوچ کو حالت غیر ہونے کی وجہ سے تشویشناک حالت میں سول ہسپتال منتقل کر دیا گیا حکومتی سردمہری اور روایتی بے حسی برقرار، اساتذہ و عوامی حلقوں میں شدید غم و غصہ نام نہاد جمہوری حکومت میں اساتذہ اپنے جائز اور تسلیم شدہ مطالبات پر عملدرآمد کیلئے احتجاج پر ہیں ان کی حالت دن بدن تشویشناک ہوتی جا رہی ہے جو کہ باعث افسوس بلکہ قابل گرفت ہے ملک کے تمام صوبوں بشمول وفاق اور آزاد کشمیر کے اساتذہ اپ گریڈ ہو چکے ہیں واحد لاوارث صوبہ بلوچستان کے اساتذہ اپگریڈیشن تاحال محروم ہیں جو سراسر ناانصافی ہے صوبائی حکومت چند ایک اساتذہ و تعلیم دشمن بیوروکریسی کے رحم پر چل رہا ہے جو لمحہ فکریہ ہے اساتذہ مطالبات کے حمایت میں اور بھوک ہڑتالی قائدین کے تشویشناک حالت پر صوبائی حکومت کی بے حسی کیخلاف 22 اگست بروز پیر سیاسی پارٹیوں، آل ملازمین اتحاد، تاجران تنظیمیں، وکلاء و تمام سٹیک ہولڈرز کی حمایت سے کوئٹہ شہر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال، تمام سرکاری دفاتر کی تالہ بندی ہوگی اور وکلاء عدالتی کارروائی کا بائیکاٹ کریں گے

قلات میں ہیضہ کی وباء پھوٹ پڑی، بچہ جان بحق، درجنوں متاثر

گزگ سمیت کئی علاقوں میں سڑکیں بند ادویات خوراک بچوں کے دودھ کی قلت

قلات (نامہ نگار) قلات میں بارش سے متاثرہ علاقوں میں ہیضہ کی وباء پھوٹ پڑی، گزگ میں چار سالہ حمیرہ بنت لیاقت ہیضہ سے جاں بحق ہو گئی جبکہ درجنوں افراد بھی متاثر ہو گئے ہیں گزگ سمیت کئی علاقوں کی رابطہ سڑکیں بند ہونے کی وجہ سے ان علاقو........ بقیہ نمبر 30 صفحہ 9 پر

ں میں ادویات خوردنی اشیاء اور بچوں کے دودھ ناپید ہو گئی ہیں سڑکوں کے بند ہونے سے متاثرہ علاقوں میں تاحال امدادی سرگرمیاں شروع نہیں ہو سکی ہیں متاثرین امداد کے منتظر ہیں قلات شہر اور گردونواح میں بارش کا سلسلہ جاری ہیں گزشتہ روز کی تیز بارش سے گلی کوچے بارش کی وجہ سے تالاب کا منظر پیش کرنے لگے تفصیلات کے مطابق قلات کے مختلف علاقوں سب تحصیل گزگ سب تحصیل جوہان اور دیگر علاقوں میں ہیضہ تیزی سے پھیلنے لگی ہے گزشتہ روز سب تحصیل گزگ میں لیاقت نامی شخص کی چار سالہ بچی ہیضہ کی وجہ سے انتقال کر گئی جبکہ درجنوں بچے بڑے اور بوڑھے ہیضہ کا شکار ہو گئے ہیں

میٹروپولیٹن کو ملنے والے 17 کروڑ غائب، شہر گندگی کے ڈھیر میں تبدیل

مون سون کی حالیہ بارشوں کے بعد پورے شہر میں گندگی و غلاظت کے ڈھیر جمع، سانس لینا بھی دوبھر ہو گیا

نالوں کی صفائی بھی نہ ہو سکی، 17 کروڑ کا فنڈ ملا تھا، 7 کروڑ ایک دو گلیوں میں لگا دیئے گئے، باقی رقم غائب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ شہر کی صفائی ستھرائی کے لئے دیا جانے والا 17 کروڑ کا فنڈ کہاں گیا بارشوں کے بعد شہر کی حالت انتہائی ابتر، کوئی پوچھنے والا نہیں شہر گندگی کے ڈھیر میں تبدیل ہو گیا۔ میٹروپولیٹن کو لین سٹی پروگرام کے تحت ملنے والا 17 کروڑ کا (باقی صفحہ 5 نمبر 21)

فنڈز غائب ہو گیا جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر نالیاں ابل پڑیں۔ گوالمنڈی چوک سمیت جناح روڈ سائنس کالج چوک جان محمد روڈ اختر محمد روڈ سرکی روڈ پشتون آباد اور میں گندگی کے ڈھیر لگ گئے شہر کی صفائی کے لئے دیا جانے والا فنڈ کہیں بھی استعمال نہیں ہوا اور نہ ہی کوئی جواب دینے کو تیار ہے۔ گندگی کی وجہ سے بدبو اور تعفن کے باعث سانس لینا بھی محال ہو گیا۔ بارشوں کے بعد شہر میں نکاسی آب سمیت نالوں کی صفائی ستھرائی بھی نہ ہو سکی اس تمام صورتحال بارے جب میٹروپولیٹن کارپوریشن حکام سے رابطے کی کوشش کی گئی مگر دفتر بند اور ساتھ ایڈمنسٹریٹر بھی موجود نہیں تھے۔ ذرائع کے مطابق مذکورہ فنڈز میں سے سات کروڑ روپے صرف ایک دو گلیوں میں چھوٹا موٹا کام کر کے لگا دیئے گئے رقم کہاں گئی کسی کو کچھ بھی معلوم نہیں۔

---

92 نیوز کوئٹہ

پابندی احکامات نظر انداز، کوئٹہ میں وائپ شیشے کا استعمال جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پابندی کے باوجود کوئٹہ میں وائپ شیشہ کی استعمال جاری، جناح ٹاؤن میں سرعام شیشہ فروخت کیا جا رہا ہے جبکہ ضلع انتظامیہ اور جناح ٹاؤن پولیس تھانے کا عملہ قانونی کارروائی کرنے سے گریزاں ہیں۔ عوامی حلقوں نے حکام بالا سے نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق پابندی کے باوجود صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں شیشہ کے بعد ای سگریٹ کے نام سے خطرناک نشے کا کاروبار عروج پر پہنچ گیا، بڑی تعداد میں نوجوان شیشہ سموکنگ کی جانب راغب ہو رہے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان کی 11 جامعات کیلئے اڑھائی ارب روپے نامنظور ہیں، ایکشن کمیٹی

بلوچستان کے اعلیٰ تعلیمی اداروں کیلئے اڑھائی ارب روپے رکھنا نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم سے محروم رکھنے کی سازش ہے

صوبائی حکومت فوری طور پر جامعات کیلئے 10 ارب روپے ریلیز کرے، کل بلوچستان یونیورسٹی مکمل طور پر بند رہے گی، ڈاکٹر کلیم

کوئٹہ (آن لائن) جوائنٹ ایکشن کمیٹی جامعہ بلوچستان کے پروفیسر ڈاکٹر کلیم اللہ بریچ، شاہ علی بگٹی، نذیر احمد لہڑی، فرید اچکزئی، نعمت اللہ کاکڑ اور گل جان کاکڑ نے اپنے مشترکہ تنقیدی بیان میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کی صدارت میں صوبے کے تمام سرکاری جامعات کے وائس چانسلرز کے اجلاس میں صوبے کے گیارہ سرکاری جامعات کیلئے صرف ڈھائی ارب روپے ریلیز کرنے کے فیصلے کو مایوس کن قرار دیتے بقیہ نمبر 65 صفحہ 7 پر

ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت کے 23_2022 کے 700 ارب روپے کے بجٹ میں صوبے کے گیارہ سرکاری جامعات کیلئے صرف ڈھائی ارب روپے مختص کرنا صوبے کی اعلیٰ تعلیمی اداروں خصوصاً نوجوان نسل پر اعلیٰ تعلیم کے دروازے بند کرنے اور جامعات کو پرائیویٹائزیشن کی جانب دھکیلنے کا منصوبہ ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ مرکزی حکومت نے بھی سالانہ بجٹ میں دس ہزار ارب روپے کے بجٹ میں ملک بھر کی سرکاری جامعات کی ریکرنگ بجٹ کے لئے صرف 65 ارب روپے رکھے ہیں اور 2017 سے اس رقم میں ایک روپے کا بھی اضافہ نہیں کیا جبکہ مرکزی و صوبائی حکومت نے اس دوران تنخواہوں کی مد میں کئی گناہ اضافہ کیا اور دوسری طرف ہوشربا مہنگائی نے عوام کا جینا حرام کر دیا ہے۔ بیان میں اس اہم اجلاس میں وائس چانسلرز کی معذرت خواہانہ رویے کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ انہیں ہر حال میں وزیر اعلیٰ اور صوبائی حکومت کو صوبے کے سرکاری جامعات کیلئے کم از کم دس ارب روپے مختص کرانے کیلئے قائل کرنا تھا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 21 AUG 2022 Page No. 11

Baakhabar Quetta

امریکہ کا پاکستان کے سیلاب زدگان کے لئے امداد کا اعلان

امریکہ نے پاکستان کے سیلاب زدہ علاقوں میں امدادی اور بحالی کے کاموں کے لئے اضافی دس لاکھ ڈالر کا اعلان کرتے ہوئے یقین دلایا ہے کہ مشکل کی اس گھڑی میں پاکستان کی حکومت اور عوام کے ساتھ کھڑے ہیں اور موسمیاتی بحران کے اثرات کم کرنے کے لئے مل کر کام جاری رکھیں گے۔ بدترین سیلاب سے پورے ملک خصوصا بلوچستان کو ناقابل بیان تباہی کا سامنا کرنا پڑا اموت کی تعداد 200 سے تجاوز کر گئی ہے انفراسٹرکچر جزوی یا کلی طور پر تباہ ہو چکا ہے بحالی اور آبادکاری کے لئے ابتدائی تخمینہ صرف بلوچستان میں پچاس سے ساٹھ ارب روپے کے درمیان ہے اتنے وسائل مہیا کرنا نہ وفاقی حکومت کے بس میں ہے نہ صوبائی حکومت تنہا اتنا بوجھ برداشت کر سکتی ہے اس کے لئے عالمی اداروں اور دوست ممالک کا تعاون ناگزیر ہو چکا ہے۔ غالبا وفاقی حکومت نے عالمی اداروں سے سیلاب کے بعد آبادکاری اور بحالی کے لئے رابطہ بھی کیا ہے امریکہ کی جانب سے دس لاکھ ڈالر کی امداد ایک اچھی ابتداء ہے توقع ہے دیگر دوست ممالک بھی پاکستان کی مدد اور تعاون کے لئے آگے آئیں گے۔

سیلاب زدگان کی بحالی

مون سون کا موسم اس سال پاکستان میں غیر معمولی طور پر طویل رہا جبکہ بارشیں بھی معمول سے کہیں زیادہ ہوئیں جن کا سلسلہ اب تک جاری ہے۔ اس کے نتیجے میں ملک کے چاروں صوبوں کے وسیع علاقے سیلاب کی تباہ کاریوں کا شکار ہیں جن میں بلوچستان کی صورت حال سب سے زیادہ پریشان کن ہے۔ ملک کو سیاسی افراتفری اور تقسیم و انتشار کی موجودہ افسوسناک کیفیت کا سامنا نہ ہوتا تو آج سیلاب زدگان کی امداد و بحالی ہی پوری قوم کی توجہات کا اصل محور ہوتی جس کے نہایت شاندار مظاہرے ہماری پون صدی پر محیط تاریخ کا حصہ ہیں۔ بہر حال وزیراعظم نے متاثرین کیلئے گزشتہ روز امدادی پیکیج کا اعلان کیا ہے۔ اس تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حالیہ بارشوں اور سیلاب کے چیلنج سے ہم سب کو مل کر نمٹنا ہے۔ وزیراعظم نے بتایا کہ متاثرین کے 15 لاکھ خاندانوں میں 25 ہزار روپے فی خاندان کے حساب سے 37 ارب روپے تقسیم کئے جائیں گے۔ ان خاندانوں کے افراد کی مجموعی تعداد 90 لاکھ بنتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ جن لاکھوں خاندانوں کا سب کچھ بارش اور سیلاب کی نذر ہو چکا ہے، 25 ہزار روپے کی یہ امداد انہیں ازسرنو بحال کرنے میں کتنی مددگار ثابت ہوگی؟ قومی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے ایک غیر حتمی جائزے کے مطابق بلوچستان کے 27 اضلاع اور تین لاکھ ساٹھ ہزار افراد سیلاب سے متاثر ہوئے اور 207 اموات ہو چکی ہیں۔ 23 ہزار مکانات، 690 کلومیٹر طویل شاہراہیں، 18 پل اور ایک لاکھ سے زیادہ مویشی متاثر ہوئے۔ خیبرپختونخوا کے 19 اضلاع سیلاب سے متاثر ہوئے، 74 بچوں سمیت 132 اموات ہو چکی ہیں جبکہ 148 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ ساڑھے چھ کلومیٹر کی سڑکیں اور سات پل متاثر ہوئے جبکہ پانچ ہزار گھر جزوی یا مکمل طور پر تباہ ہوئے۔ سندھ میں 17 اضلاع سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں، 66 بچوں سمیت 141 اموات ہوئی ہیں اور تقریبا پانچ سو افراد زخمی ہوئے۔ صوبے میں ساڑھے پانچ لاکھ افراد اور 32 ہزار سے زیادہ مکانات متاثر ہوئے۔ انفراسٹرکچر کے نقصان کی بات کریں تو 33048 مکانات، 2100 کلومیٹر طویل سڑکیں، 45 پل اور 32 دکانیں متاثر ہوئیں۔ پنجاب میں تین اضلاع میں 141 اموات ہوئیں اور ایک لاکھ بیس ہزار افراد مجموعی طور پر زخمی ہوئے ہیں۔ صوبے میں بارہ ہزار سے زیادہ مکانات، 33 کلومیٹر طویل سڑکیں بھی متاثر ہوئیں جبکہ این ڈی ایم اے کے اعداد و شمار کے مطابق سات پلوں کو نقصان پہنچا۔ دوسری جانب گلگت بلتستان اور پاکستان کے زیر انتظام کشمیر میں مجموعی طور پر 38 اموات ہوئیں جہاں بالترتیب چھ اور دس اضلاع کے تقریبا دس ہزار افراد متاثر ہوئے اور آٹھ سو کے قریب مکانات متاثر ہوئے ہیں۔ اتنے بڑے پیمانے پر ہونے والے نقصانات کا ازالہ کھربوں روپے کے مالی وسائل مختص کیے بغیر ممکن نہیں جس کے لیے غیر معمولی تدابیر ناگزیر ہیں۔ ان حالات میں انسانیت کا تقاضا ہے کہ مراعات یافتہ مقتدر طبقے تباہ حال ہم وطنوں کے لیے اپنے تعیشات کی قربانی دیں۔ مرکز اور صوبوں میں وزیروں اور ان کے لاؤ لشکر کی فوج ظفر موج نیز سول اور ملٹری بیوروکریسی کی مراعات پر صرف ہونے والے سرکاری اخراجات آخری ممکنہ حد تک کم کیے جائیں اور یہ رقم سیلاب زدہ علاقوں کی بحالی پر خرچ کی جائے۔ ماضی کی طرح ملک کے مخیر افراد اور رفاہی اداروں کو بھی اپنا کردار مؤثر طور پر ادا کرنا ہوگا۔ یہ امر بھی پیش نظر رکھا جائے کہ عالمی موسمی تبدیلیوں کی وجہ سے آئندہ برسوں میں بھی ایسے ہی حالات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے لہٰذا بارش کے پانی کو محفوظ کرنے کیلئے بڑے پیمانے پر چھوٹے ڈیموں، جھیلوں اور تالابوں وغیرہ کی شکل میں ایسا مستقل اور پائیدار بندوبست کیا جانا چاہیے کہ باران رحمت آئندہ کبھی ملک کیلئے باعث عذاب نہ بنے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 21 AUG 2022 Page No. 12

سیاسی اور معاشی استحکام، سیاسی اتفاق رائے کی ضرورت

ملک بھر میں بالعموم اور ہمارے صوبے بلوچستان میں بالخصوص حالیہ طوفانی بارشوں کے باعث غیر معمولی حالات وواقعات کا سامنا ہے نہ صرف انسانی جانوں کا ضیاع ہمارے صوبے میں سب سے زیادہ ہوا ہے بلکہ مواصلات سمیت دیگر شعبوں میں بھی غیر معمولی نقصانات کا سامنا ہے خاص طور پر قومی شاہراہوں کی بندش اور رابطہ سڑکوں کے بہہ جانے کے باعث صوبے میں ہنگامی حالات ہیں ان حالات سے نمٹنے کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومتیں ایک پیج پر رہتے ہوئے کام کررہی ہیں ہمیں قوی امید ہے کہ جلد ہی درپیش صورتحال پر قابو پا کر نہ صرف متاثرین کی امداد و بحالی کو یقینی بنایا جائے گا بلکہ ہونے والے نقصانات کا ازالہ کر کے زندگی کی رونقیں جلد ہی بحال ہوں گی تاہم مشکل کی ان گھڑیوں میں جہاں حکومت اور انتظامیہ متاثرین کی امداد و بحالی کی سرگرمیوں میں جتی ہوئی ہیں تمام سیاسی جماعتوں، غیر سرکاری سماجی تنظیموں اور مخیر حضرات کا فرض عین ہے کہ وہ حکومت کا دست و بازو بنتے ہوئے ریلیف اور بحالی کے اقدامات میں ساتھ دیں۔ مون سون بارشوں کے باعث بلوچستان سمیت ملک کے مختلف حصوں میں پہلے بھی نقصانات ہوتے رہے ہیں تاہم امسال ہونے والے نقصانات غیر معمولی نوعیت کے ہیں اور اس صورتحال سے نمٹنے کے لئے غیر معمولی ریسکیو، ریلیف اور بحالی اقدامات کی ضرورت ہے ہمیں امید واثق ہے کہ اس حوالے سے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا جائے گا ان دنوں جہاں ایک طرف قوم طوفانی بادوباراں اور سیلابی ریلوں کے باعث مشکلات میں گھری ہوئی ہے وہاں دوسری جانب معیشت اور معاشرت کو اور بھی بہت سارے مسائل ومشکلات درپیش ہیں بالخصوص سیاسی استحکام پتہ نہیں کیونکہ تاحال ممکن دکھائی نہیں دے رہا حالانکہ حکومت اور اپوزیشن کی تخصیص کے بغیر اگر ساری سیاسی جماعتیں وقت کی ضرورتوں اور حالات کے تقاضوں کو سمجھتے ہوئے درپیش حالات سے نمٹنے کے لئے سر جوڑ کر بیٹھیں تعمیری اور مثبت رویہ اپنائیں قومی سیاسی اتفاق رائے پیدا کریں تو نہ صرف سیاسی استحکام ممکن ہوگا بلکہ سیاسی منظرنامے کے مثبت اثرات معاشی منظرنامے پر بھی مرتب ہوں گے حکومت کی اگر بات کریں تو وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں موجودہ مخلوط اتحادی حکومت پچھلے چار مہینوں کے دوران معیشت کی بحالی واستحکام، اصلاح، بہتری اور پائیدار ترقیاتی اہداف کے لئے کوشاں رہتے ہوئے غیر معمولی اقدامات بھی اٹھا چکی ہے اور کسی حد تک معیشت کی سمت بھی اب درست ہوتی دکھائی دے رہی ہے گزشتہ روز وزیراعظم شہباز شریف نے ایک بار پھر معاشی وسیاسی استحکام کے لئے ہر حد تک جانے، تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے ملک میں سیاسی استحکام اور معاشی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے پائیدار ترقی کے لئے زراعت، صنعت اور آئی ٹی کے شعبوں پر توجہ دے رہے ہیں گزشتہ روز ہاورڈ یونیورسٹی کے امریکی طلباء کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعظم نے معیشت اور پائیدار ترقیاتی اہداف سے متعلق کھل کر بات چیت کی ہے اور کہا ہے کہ پاکستان کا معاشی بحران حالیہ دہائیوں میں سیاسی عدم استحکام کے ساتھ ڈھانچہ جاتی مسائل کی وجہ سے ہے۔ پاکستان کے قیام کے بعد سے پہلی چند دہائیوں میں معیشت کے تمام شعبوں میں متاثر کن ترقی دیکھنے میں آئی۔ ہمارے پاس نتائج حاصل کرنے کے لئے منصوبے، قومی عزم اور عمل درآمد کا طریقہ کار تھا وقت گزرنے کے ساتھ ہم نے ان شعبوں میں برتری کھو دی جن میں ہم آگے تھے۔ توجہ، توانائی اور پالیسی ایکشن کا فقدان قومی پیداوار میں کمی کا باعث بنا۔ وزیراعظم نے مزید کہا کہ معیشت کو مستحکم کرنے کے لیے تمام کوششیں اور وسائل بروئے کار لائے گئے ہیں، یہ سب کرنا مشکل لیکن ضروری ہے، ہمیں بڑے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے پائیدار پالیسیوں کے ساتھ آگے بڑھنا ہے۔ وزیراعظم نے اس موقع پر موجودہ حکومت کے اقتصادی پلان کے تین اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا ہے کہ معیشت کی بحالی، انفارمیشن ٹیکنالوجی کو قومی ترقی کا محور بنانا اور برآمدات پر مبنی معیشت اقتصادی پلان کے تین اہم پہلو ہیں یقیناً اس امر میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ موجودہ حکومت کو سابق حکومت ہی کی طرح ورثے میں ابتر اور دگرگوں معیشت ملی یہ حکومت جب برسر اقتدار آئی تو خزانہ خالی، معیشت کی کشتی ڈانواں ڈول، قرضوں کا بوجھ ازحد بڑھ چکا تھا یہی نہیں توانائی بحران سمیت دیگر بہت سارے مسائل اس حکومت کو ورثے میں ملے ہیں اور ان مسائل سے نمٹنے کے لئے حکومت کو وقت درکار ہے یہ مسائل نہ تو ایک دو ہفتوں میں پیدا ہوئے ہیں نہ ہی ان مسائل کا خاتمہ ایک دو ہفتوں میں ممکن ہے بلکہ ان مسائل کے حل میں وقت لگے گا اور صورتحال ایک دم سے چٹکی بجاتے درست نہیں ہوگی اس کے لئے مرحلہ وار لیکن یکسوئی سے کام کرنے کی ضرورت ہے معیشت کی بحالی واستحکام، پائیدار ترقیاتی اہداف کے حصول، مہنگائی، بے روزگاری اور دیگر مسائل کے خاتمے کے لئے جہاں حکومت کی سنجیدگی شرط اول ہے وہاں سیاسی اتفاق رائے بھی ضروری ہے کہ اس کے بغیر نہ تو حکومت کی فکری اور عملی یکسوئی برقرار رہ سکتی ہے اور نہ ہی مسائل میں کمی واقع ہو سکتی ہے اور اسے المیہ کہیں یا بدقسمتی لیکن یہ عین حقیقت ہے کہ رواں سال اپریل کے مہینے سے یعنی جب سے یہ حکومت آئی ہے ملک کا سیاسی منظرنامہ غیر معمولی حالات وواقعات کی زد پر ہے اس دوران کبھی مرکز تو کبھی پنجاب میں آئینی اور سیاسی بحرانات انتہائی پیچیدہ اور گنجلک بھی ہوئے اب جا کر صورتحال قدرے بہتر، مطلع صاف، معیشت درست سمت میں گامزن نظر آتی ہے لیکن نہ تو معاشی اہداف کا حصول ابھی ممکن ہوا ہے نہ ہی ہم نے اپنے پائیدار ترقیاتی اہداف کا حصول ممکن بنایا ہے اس مقصد کے لئے سیاسی بے یقینی کا خاتمہ ضروری ہے ہم یہاں اس لاحاصل بحث میں نہیں پڑتے کہ معیشت کو موجودہ صورتحال تک کس نے پہنچایا اس وقت جو مسائل ہیں ان کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے اور ان مسائل کی جڑیں کس دور حکومت میں پیوست ہیں ان سوالات کی بجائے اس بنیادی سوال اور نکتے پر غور وفکر اور سر جوڑنے کی ضرورت ہے کہ اب اس درپیش صورتحال سے ملک وقوم کو نکال کر ترقی اور استحکام کی شاہراہ پر کس طرح سے گامزن کیا جا سکتا ہے؟ اس مقصد کے لئے ضروری ہے کہ ملک میں سیاسی استحکام ہو سیاسی اور معاشی استحکام کو وزیراعظم شہباز شریف اولین ترجیحات قرار دے چکے ہیں انہوں نے میثاق معیشت کی بھی پیش کش کی ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ معیشت اور معاشرت کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے اور ملک وقوم کو ترقی خوشحالی اور استحکام کی منزل تک پہنچانے کے لئے تمام سیاسی قوتیں مل کر اتفاق رائے پیدا کریں اور اس حوالے سے مزید کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 21 AUG 2022 Page No. 13

سیلاب متاثرہ خاندانوں کیلئے 25ہزارروپے امداد کا اعلان

وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ بارش کی تباہی اور سیلاب سے متاثر تقریبا15لاکھ خاندانوں کوفوری طور پر ریلیف پہنچانے کیلئے ہر متاثرہ گھر کو25ہزارروپے امداد دینے فیصلہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ بے نظیرانکم سپورٹ پروگرام بڑا مستند ادارہ ہے،اور محترمہ شازیہ مری اس کی سربراہ ہیں،اس ادارے کے ذریعے 25ہزارروپے فی خاندان فی الفور ادائیگی شروع ہوچکی ہے جوانتہائی شفاف ہوگی اور بڑی برق رفتاری سے یہ کام اگلے چند دنوں میں مکمل کرلیا جائے گا۔وزیراعظم شہباز شریف نے سیلاب متاثرین کوامدادی رقم کی فراہمی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پروگرام کا آغاز کیا جارہا ہے کیونکہ ملک کے طول وعرض میں بارشوں نے تباہی مچائی اور سیلاب نے وسیع وعریض علاقوں کوزیرآب کیا،سیکڑوں لوگ اللہ کو پیارے ہو گئے،جن میں بچے اور بچیاں ماؤں کی گود سے اجڑ گئے اور ہزاروں لوگ زخمی ہوئے،مال مویشی اور پورے ملک میں انفرااسٹرکچر کونقصان پہنچایا۔انہوں نے کہا کہ صوبہ بلوچستان میں سیلاب سے سب سے زیادہ تباہی ہوئی،وہاں پرسیکڑوں لوگ اللہ کو پیارے ہوئے اورافواج پاکستان کے افسر اور جوانوں نے بھی خون کا نذرانہ پیش کیا اور 6افسران بشمول کورکمانڈرکوئٹہ شہید ہوئے، میں خود جگہ جگہ پہنچا اور اس میں کوئی دورائے نہیں کہ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کے چیئرمین جنرل اختر نوازاور صوبائی ڈیزاسٹرمینجمنٹ اتھارٹیز اور صحت کے صوبائی محکموں اور متعلقہ اداروں نے مل کرفی الفور ریسکیو اور ریلیف آپریشن شروع کیا۔انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ سندھ نے مجھے بتایا کہ اندورن سندھ میں شدید بارشیں شروع ہوچکی ہیں،اسی طرح وفاقی وزیر مجھے بتارہے تھے کہ کس طرح موسیٰ خیل میں بارشوں نے تباہی مچائی ہے، میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایسا وقت ہے کہ پوری قوم کومتحد ہوکراس کا مقابلہ کرنا ہے،الحمدللہ ہم صوبوں کے ساتھ مل کراس مشکل گھڑی کا مقابلہ کررہے ہیں۔وزیراعظم نے کہا کہ انٹرنیشنل پارٹنرز اور ڈونرز بھی اس کار خیر میں اپنا ہاتھ بٹارہے ہیں،بارش وسیلاب کے تقریبا 15لاکھ متاثرہ خاندان ہیں اور اگر اس کو6سے ضرب دیں تو یہ تقریبا90لاکھ افراد بن جاتے ہیں،ان خاندانوں کواوران 90لاکھ افراد کوفوری طور پرریلیف پہنچانے کے لیے ہم نے بڑی مشاورت کے بعد فیصلہ کیا کہ ہر متاثرہ گھر کو25ہزارروپے نقدامداد دیں گے۔انہوں نے کہا کہ جس کا آغاز جھل مگسی سے ہوا ہے،اس میں این ڈی ایم اے لیڈرول ادا کررہا ہے،بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام بڑا مستند ادارہ ہے،اور محترمہ شازیہ مری اس کی سربراہ ہیں،اس ادارے کے ذریعے 25ہزارروپے فی خاندان فی الفور ادائیگی شروع ہوچکی ہے جوکہ انتہائی شفاف ہوگی،اور بڑی برق رفتاری سے یہ کام اگلے چند دنوں میں مکمل کرلیا جائے گا۔شہباز شریف نے کہا کہ میں حکومت پاکستان کے تمام اداروں،وزرااورسرکاری افسران اور محکموں کومبارکباد پیش کرتا ہوں،اوردل کی اتھاہ گہرائیوں سے ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اس نیک کام میں انہوں نے بہت محنت اور جانفشانی سے اس پورے کام کی تفصیل بنائی،اب اس پروگرام پر کام شروع ہوچکا ہے۔وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ 25ہزارضرب15لاکھ گھرانے یہ رقم تقریبا37ارب روپے بنتی ہے جووفاقی حکومت،این ڈی ایم اے اور بے نظیرانکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے ان متاثرہ خاندانوں کوپہنچائی جائے گی،اس کے بعد اگلا مرحلہ شروع ہوگا جس کے ذریعے مشترکہ سروے کی درخواست کی ہے کہ صوبے اوراین ڈی ایم اے مل کر مشترکہ سروے کریں کہ کتنی فصلوں کو نقصان پہنچا،کتنے گھر مکمل تباہ ہوئے اور کتنے گھروں کوجزوی نقصان پہنچا،اوراسی طرح قومی شاہراہیں یاانفرااسٹرکچر کے نقصانات کا تخمینہ بھی لگارہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جہاں پراتنی بڑی یہ آفت آئی ہے،وہاں پراللہ تعالیٰ نے آپ سب کو یہ موقع عطافرمایا ہے کہ آپ سب دکھی انسانیت کی خدمت میں لگ جائیں اوران کا سہارا بنیں،اس میں تمام سول ادارے،افواج پاکستان،صوبائی حکومتیں اور محکمے سب شامل ہیں،اس میں کوئی سیاسی تفریق نہیں،ہم مل کراس چیلنج کومکمل کریں گے۔وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ چینی کہاوت ہے کہ ہرقسم کے چیلنج میں ہمیشہ موقع ہوتا ہے،میں وزیرخزانہ مفتاح اسمٰعیل کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے اپنی جیب ڈھیلی کی اور 37ارب روپے مہیا کیے۔انہوں نے کہا میں ان سے مشورہ کررہا تھا کہ 25ہزارروپے کی امداد کا اعلان کریں یا30ہزارروپے کی،وہ گومگو کی صورتحال میں تھے،میں نے ان کومزید امتحان نہیں ڈالا،ہم نے25ہزارروپے کی قسط جاری کرنے کا فیصلہ کیا،جنرل اختر نواز نے یقین دہانی کروائی ہے کہ اگلے تین دنوں میں یہ رقم پورے پاکستان میں ہراس گھرانے کومل جائے گی جوان سیلابوں سے متاثر ہوا ہے۔وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ وفاق اورصوبے مل کر پولیو جیسے موذی مرض کا خاتمہ کریں گے اور اپنے بچوں کا مستقبل محفوظ بنائیں گے،وفاق اور صوبے مل کر پولیو کا خاتمہ کریں گے۔وزیراعظم نے تمام پولیو ورکرز اور سکیورٹی فورسز کے جوانوں کوبھی خراج تحسین پیش کیا جوخطرات مول لے کراوراپنی جانوں کے نذرانے پیش کرکے اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔پولیوخطرناک مرض ہے جوبچوں کومعذوری میں مبتلا کرسکتا ہے اس لئے تمام والدین اپنے 5سال تک کی عمر کے بچوں کو پولیو کے قطرے لازمی پلوائیں اور قوم کے نونہالان کا مستقبل بنائیں۔وزیراعظم نے کہا کہ پوری دنیا میں پولیو کا خاتمہ ہوچکا ہے،پاکستان میں بھی یہ مرض دم توڑ چکا تھا لیکن بدقسمتی سے بعض علاقوں میں پولیو کے دوبارہ سامنے آئے۔وزیراعظم نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وفاق اورصوبے مل کر پولیو کا خاتمہ کریں گے اور اجتماعی بصیرت اورقوت کو بروئے کار لاتے ہوئے بچوں کا مستقبل محفوظ بنائیں گے۔وزیراعظم نے پولیو ورکرز کوخراج تحسین پیش کیا جو پاکستان کے طول وعرض میں ہرطرح کے حالات اوردشوار گزار علاقوں میں تمام رکاوٹیں عبور کرتے ہوئے بچوں کوگھر گھر جاکر پولیو کے قطرے پلارہے ہیں۔وزیراعظم نے اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران اپنی جانوں کی قربانی دینے والے سکیورٹی فورسز کے جوانوں کوبھی خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ پوری قوم ان کی قربانیوں کوسلام پیش کرتی ہے۔وزیراعظم نے وفاقی وزیرصحت،وزیراعلیٰ سندھ،تمام صوبائی حکومتوں بشمول کشمیر وگلگت بلتستان کا بھی شکریہ ادا کیا کہ وہ پولیو کے خلاف مہم میں بھرپور کردار ادا کررہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 21 AUG 2022 Page No. 14

Funding varsities

Like every year this year also, the Academic Staff Association (ASA) of University of Balochistan (UoB) staged protest demonstrations and took out rally to draw the attention of Higher Education Commission (GEC) and Balochistan Provincial government towards lack of funds with the province oldest varsity due to which teachers and other staff are deprived of their salaries. Balochistan Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo approved the release of a Rs2.5 billion grant-in-aid for 10 universities in the province including that of UoB. Chief Minister after reviewing the financial and administrative issues of the universities of Balochistan and meeting with Vice-Chancellors (VCs) of all universities made this announcement. The release of grant-in-aid has come after a protest by staff and faculty members of the University of Balochistan and Balochistan University of Information Technology Engineering and Management Sciences (BUITEMS). As per the set formula, the grant would be distributed among the universities in the province. Chief Minister said the present government has decided to do investment in the education sector to enable students to compete on national and international levels. As per the formula of the National Finance Commission (NFC), the universities of the province should get a nine per cent share from the Higher Education Commission. Currently, the share given by HEC to the universities of the province is 4.5 per cent. Campuses are facing financial problems because of not getting the full share. In total, the universities face a shortfall of Rs2.9 billion annually. The total income of universities in terms of fees is Rs1.4 billion. The provincial government gives Rs2.5 billion grants-in-aid. Unlike, other provinces, Balochistan province lags behind than other provinces in education sector and shortage of funds with province's higher educational institutions is in fact not a good sign anyway. Although every government be it federal or provincial claim providing top priority to education sector but in practical the funds of education sector are cut. This is very unfortunate that education sector deserves more and more funds but it is neglected ultimately the quality of education and research is declining in the country which is matter of serious concern. It is essential that the federal government increase the budget of HEC and at the same time the latter must also pay due focus in the development of education sector in provinces like Balochistan where education ratio is very low. Likewise the provincial government must also set aside maximum funds for the universities in the head of grant-in-aid so that varsities meet their expenses.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 21 AUG 2022 Page No. 15

سیلاب کی تباہ کاریاں اور ہمارے ارباب اختیار

گستاخیاں / ولی محمد زہری

بلوچستان میں اس سال توقع سے زیادہ بارشوں نے صوبے بھر کو جھل تھل کر کے رکھ کر دیا ہے۔ حالیہ بارشیں طویل قحط سالی کے بعد ہوئی ہیں یقیناً شروع میں بارشوں سے بلوچستان کے قحط زدہ عوام خوش ہوئے تاہم مسلسل بارشوں کی وجہ سے ان کی خوشی بعد میں غم میں بدل گئی، مسلسل اور لگاتار بارشیں صوبے کیلئے رحمت کی بجائے زحمت یا عذاب بن کر عوام کو مصیبت میں مبتلا کر گئیں۔ صوبے کا مشرقی حصہ ہو یا جنوبی، شمالی ہو یا مغربی، بارشوں اور سیلاب کی تباہ کاریوں سے محفوظ نہیں رہ سکا ہے کوئٹہ جسے لعل پیرس کہہ کر عوام کو لولی پاپ دیا جاتا رہا ہے وہاں بارشوں نے بھی بڑی تباہی مچائی۔ کوئٹہ شہر و مضافات کے کچے مکانات منہدم ہونے کے ساتھ ساتھ انسانی جانیں بھی ضائع ہوئیں، متعدد گاڑیاں سیلاب کی نظر ہوئیں۔ جھل مگسی، لسبیلہ، آواران، کوئٹہ، قلعہ عبداللہ، چمن، نصیرآباد، سبی، ہرنائی، موسیٰ خیل، شیرانی، پشین، جعفرآباد، صحبت پور، کوہلو، بارکھان، نوشکی، پنجگور، تربت، خاران، خضدار، مستونگ، مسلم باغ، لورالائی سمیت صوبے کے تمام اضلاع متاثر ہوئے۔ باغات، دھان، کپاس سمیت تمام فصلیں تباہ ہو گئیں، درجنوں ٹیوب ویلز زمین برد ہوئے یا سیلابی ریلے کی نظر ہو گئے صوبے کا انفراسٹرکچر مکمل طور پر تباہ ہو چکا۔ کوئٹہ، کراچی اور کوئٹہ ژوب خضدار سکھر اور کوئٹہ جیکب آباد روڈز کی متعدد پلوں کو سیلاب نے منہدم کر دیا یا پھر روڈ سیلابی ریلے میں بہہ گئے متعدد جگہ روڈز میں شگاف پڑنے اور روڈ سلائڈنگ کے باعث اہم قومی شاہرائیں بند ہو چکی ہیں۔ نصیرآباد جھل مگسی جعفرآباد صحبت پور دریائے ناڑی دریائے بولان دریائے مولہ اور دریائے لہڑی سیلابی پانی کے مکمل لپیٹ میں ہیں۔ نصیرآباد ضلع کی پچاس فیصد آبادی سیلاب سے متاثر ہو چکی ہے چھتر ربیع لانڈی تمبو منجھو شوری بابا کوٹ میر حسن سیلابی پانی کی نظر ہو چکے ہیں جہاں سینکڑوں لوگ متاثر ہو کر مٹی کے بلند ٹیلوں اور سڑک کنارے کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، ہزاروں لوگ حکومتی امداد کے منتظر ہیں لیکن حکومتی امداد محدود ہونے کے باوجود کچھ نہ ہونے سے کچھ ہونا بہتر کے مصداق متاثرین کی مدد کی جارہی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نصیرآباد نے میڈیا بریفنگ میں دوسو لوگوں کو ٹینٹ فراہم کرنے کے دعوے کئے ہیں لیکن متاثرین کی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہے۔ کیا نصیرآباد میں اہل ثروت لوگ نہیں؟ کیا نصیرآباد میں دیگر سیاسی قائدین مشکل کی اس گھڑی میں عوام کی مدد کو پہنچے؟ اس سوال کا جواب نہیں میں ہوگا تاہم ہماری سیاسی قیادت بالخصوص اپوزیشن سیاسی بیانات کی حد تک متاثرین کی ہمدردی کا دعویٰ کر رہی ہے لیکن مشکل کی اس گھڑی میں سابق صوبائی وزیر پی پی رہنما میر محمد صادق عمرانی نے پہل کر کے متاثرین میں خوراک اور کھانا تقسیم کر کے دیگر قائدین کیلئے مثال قائم کر دی ہے لیکن اس کے باوجود اب تک دیگر سیاسی رہنماء متاثرین کی مدد کو نہیں پہنچ سکے ہیں۔ نصیرآباد سے تعلق رکھنے والے دو صوبائی وزراء حاجی محمد خان لہڑی اور میر سکندر خان عمرانی کئی دنوں سے علاقے میں موجود ہیں اور ان کی نگرانی میں ضلعی انتظامیہ ٹینٹ راشن تقسیم کر رہی ہے تاہم متاثرین کا مکمل سروے ہونے اور تعداد کے تعین تک تمام متاثرین تک حکومتی امداد کی فراہمی ممکن نہیں ہو سکتی۔ جبکہ دوسری جانب صوبے کے وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو اب تک چین کی بانسری بجا رہے ہیں انہوں نے کسی بھی علاقہ کا نہ تو دورہ کیا ہے اور نہ ہی ہنگامی امداد کا اعلان کیا ہے۔ اگر صوبائی حکومت کے پاس وسائل نہیں ہیں تو صوبائی حکومت وفاق سے سیلاب متاثرین کی مدد کا مطالبہ کر سکتا ہے اور پھر وزیر اعلیٰ عالمی ڈونرز کانفرنس بلا کر این جی اوز سے متاثرین کی مدد کی اپیل کر کے متاثرین کی بحالی کیلئے کردار ادا کر سکتی ہے۔ صوبائی حکومت صرف پی ڈی ایم اے اور این ڈی ایم اے پر انحصار کرنے کے بجائے این جی اوز کی کانفرنس بلا کر انہیں بلوچستان میں ہونے والے سیلاب اور بارشوں سے نقصانات کے ازالے اور متاثرین کی مدد کرنے کا موقع دے تاکہ صوبے کی انفرسٹرکچر اور عوامی مشکلات اور متاثرین کی دوبارہ آبادی کاری کا مسئلہ حل ہو سکے۔ دوسری جانب این جی اوز کی بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب کی تباہ کاریوں پر کردار ادا نہ کرنے اور ڈونرز کو موبلائز نہ کرنے اور این جی اوز کی خاموشی سماجی خدمات سے انحراف کے مترادف ہے این جی اوز مصیبت مشکلات مصائب میں اپنی خدمات بلا رنگ و نسل سرانجام دیتی ہیں عالمی ڈونرز اور بڑے بڑے این جی اوز کی جانب سے بلوچستان کو مصیبت کی اس گھڑی میں اور صوبے کے تباہ کن حالات میں بے یار و مددگار چھوڑنا انسانیت کی خدمت کے اصولوں کی صریحاً خلاف ورزی کے مترادف ہے لیکن عالمی ڈونرز اور نیشنل این جی اوز کے علاوہ مقامی این جی اوز کی جانب سے خاموشی بھی انسانیت کی خدمت اور انسانی حقوق سے انحراف کے مترادف ہے۔ اب موقع ہے کہ وزیر اعظم پاکستان میاں شہباز شریف اور وزیر اعلیٰ بلوچستان مشترکہ طور پر عالمی دنیا سے بلوچستان سمیت ملک کے سیلاب بارشوں سے متاثرہ علاقوں اور متاثرین کی بحالی، مدد اور دوبارہ آباد کاری کیلئے ڈونرز کانفرنس بلائیں بالخصوص بلوچستان میں اقوام متحدہ کے ذیلی اداروں اور انٹرنیشنل ڈونرز سے اپیل کریں تاکہ وہ بلوچستان کے متاثرین کی بحالی کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔ بلوچستان ملک کا انتہائی پسماندہ اور غریب صوبہ ہے جہاں بارشوں نے پورے صوبے میں تباہی مچا رکھی ہے اب سیاست اور لولی پاپ کی بجائے عوام کی حقیقی معنوں میں دلجوئی کر کے ان کے زخموں پر مرہم رکھنے کا نادر موقع ہے اور یہ سیاست اور انسانیت کی خدمت کا بہترین نمونہ بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ارباب اختیار کو ایسا کرنے کی ہمت اور توفیق دے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.________ Dated: 21 AUG 2022 Page No.________

قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد خان جمالی کو ڈی جی PDMA نصیر خان ناصر سیلاب صورتحال اور امدادی سرگرمیوں پر بریفنگ دے رہے ہیں

قلات، مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو بلوچستان عوامی پارٹی کے کارکنوں سے خطاب کررہے ہیں

مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو مون سون، اقدامات، نقصانات کے حوالے سے منعقدہ جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

صوبائی وزیر عبدالخالق ہزارہ کے ساتھ ٹرانسپورٹ صوبائی صدر حاجی نصر اللہ خان کاکڑ ملاقات کے بعد گروپ فوٹو

کوئٹہ، صوبائی وزیر صحت احسان شاہ پی پی ایچ آئی-بی کے ہیڈ آفس میں آفیسران سے خطاب کررہے ہیں